SUN.27.Oct.2024
VOLUME:19 NO: 274
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

30 سالہ جشن ورقِ تازہ — Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA — May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز اتوار 27/ اکتوبر 2024
جلد:19 شمارہ: 274
21/ ربیع الثانی 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com–Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) — اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

ایران پر اسرائیل کے فضائی حملے

یہودی ملک مبالغہ آمیز دعوے کر رہا ہے: تہران

تل ابیب (ایجنسیز) اسرائیل نے ہفتہ کی صبح ایران پر حملہ کیا۔ اس نے اسلامی جمہوریہ ایران کے بیالسٹک مزائل حملوں کا جواب دیا۔ ایران نے جاریہ ماہ کے اوائل میں اسرائیل کو نشانہ بنایا تھا۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ اس کے طیارہ نے اُس ایرانی تنظیم کو نشانہ بنایا جو اسرائیل پر مزائل فائر کرنے کے لئے استعمال ہوتی تھی۔ اس نے زمین سے زمین پر مار کرنے والی مزائل سائٹس کو بھی نشانہ بنایا۔ فوری ایسا کوئی اشارہ نہیں ملا کہ ایران کی تیل یا مزائل تنصیبات زد میں آئیں۔ اس حملہ سے خطہ میں مزید کشیدگی بڑھ سکتی ہے۔ ایرانی دارالحکومت تہران میں دھماکے سنے گئے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان نے ویڈیو پیام میں کہا کہ ایران نے ہم پر 2 مرتبہ حملہ کیا جس نے اس کی قیمت چکائی۔ ہم غزہ اور لبنان میں اپنے جنگی مقاصد پر توجہ مرکوز کئے ہوئے ہیں۔ یہ ایران ہی ہے جو خطہ میں کشیدگی پھیلا رہا ہے۔ تہران سے آئی اے این ایس کے بموجب اسرائیل کے فضائی حملوں سے ہونے والے نقصان کو کم کر کے دکھاتے ہوئے ایران نے ہفتہ کے دن اسرائیلی ڈیفنس فورسس (آئی ڈی ایف) پر مبالغہ آمیز دعوے کرنے کا الزام عائد کیا۔ ذرائع کے حوالہ سے ایران کی نیم سرکاری تسنیم نیوز ایجنسی نے ان اطلاعات کو خارج کر دیا کہ حملہ میں اسرائیل کے سینکڑوں طیاروں نے حصہ لیا۔ اس نے کہا کہ یہ اسرائیل کی مبالغہ آرائی ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا کہ اسرائیلی لڑاکے طیارے ایرانی فضائی حدود میں داخل نہیں ہوئے اور حملوں سے محدود نقصان پہنچا۔ تسنیم نیوز ایجنسی نے ذرائع کے حوالہ سے کہا کہ حملہ میں 100 اسرائیلی فوجی طیاروں کے حصہ لینے کی رپورٹ پوری طرح جھوٹی ہے۔ ایران اپنے کمزور حملہ کو بڑھا چڑھا کر دکھانا چاہتا ہے۔ رپورٹ میں اس بات کی بھی تردید کی گئی کہ اسرائیلی حملہ میں تہران میں ایرانی پاسدارانِ انقلاب کی سائٹس کو نشانہ بنایا گیا۔ تہران آئیل ریفائنری کے ترجمان نے بھی تردید کی کہ اسرائیلی فورسس نے تیل صاف کرنے والے اس کارخانہ کو نشانہ بنایا۔ ترجمان نے کہا کہ ریفائنری حسبِ معمول کام کر رہی ہے۔ ارنا نے یہ اطلاع دی۔ ایران کی ایر ڈیفنس فورس نے بیان جاری کر کے اسرائیلی حملوں کی مذمت کی اور الزام عائد کیا کہ اسرائیل خطہ میں کشیدگی بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ بیان میں اسرائیل کو مجرمانہ، ناجائز اور فیک حکومت قرار دیا گیا۔ مقامی میڈیا نے اطلاع دی کہ بعض علاقوں میں محدود نقصان پہنچا لیکن تحقیقات جاری ہیں جس کے بعد ہی نقصان کا صحیح اندازہ ہوگا۔

تمل ناڈو کے 4 اضلاع میں زوردار بارش کا الرٹ، اسکولوں میں تعطیل کا اعلان

چینائی: تمل ناڈو کے کچھ علاقوں میں اس وقت موسلا دھار بارش ہو رہی ہے۔ اس درمیان تمل ناڈو کے علاقائی موسمیاتی سائنس سنٹر (آر ایم سی) نے ریاست کے 4 اضلاع میں ہفتہ کو زوردار بارش اور آندھی طوفان کا اندیشہ ظاہر کیا ہے۔ بارش اور طوفان کے مدنظر سبھی اسکولوں کو بند رکھا گیا۔ علاقائی محکمہ موسمیاتی سائنس سنٹر نے جن علاقوں میں بھاری بارش کا اندیشہ ظاہر کیا ہے، ان میں تھینی، ترونیلویلی، تینکاسی اور مدورئی شامل ہیں۔ محکمہ موسمیات نے جیسے ہی الرٹ جاری کیا، اس کے بعد ان ضلعوں میں سرکاری، امداد یافتہ اور پرائیویٹ اسکولوں میں تعطیل کا اعلان کر دیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی ضلع کلکٹرس نے تینکاسی اور تھوتھکوڑی میں اسکولوں میں اسپیشل کلاسز نہیں چلانے کی بھی ہدایت جاری کر دی۔ اسی طرح مدورئی کے ضلع کلکٹر نے سبھی اسکولوں میں تعطیل کا اعلان کر دیا۔ اس کے علاوہ تھینی ضلع میں بھی سبھی سرکاری، پرائیویٹ اور امداد یافتہ اسکولوں میں چھٹی کا اعلان کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کنیا کماری، ورودھونگر، شیو گنگئی، رامناتھ پورم اور ترونیلویلی ضلعوں میں بھی بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ اس وقت تمل ناڈو کے مغربی ضلعوں میں زوردار بارش ہو رہی ہے، جس میں کوئمبٹور اور ترپور کے کئی علاقوں میں آبی جماؤ جیسی حالت پیدا ہو گئی ہے۔ علاوہ ازیں تمل ناڈو کے مغربی اضلاع کے علاوہ نیل گری، ڈنڈیگول، تھینی، تینکاسی، ایروڈ، نمکل، پیرمبلور، اریالور، کڈالور، ولوپورم اور میلادوتھورائی کے کچھ علاقوں میں بھاری بارش سے متاثر ہوئے ہیں۔ اس کے علاہو سیلور میں بدھ اور جمعرات کو ہوئی بارش کے سبب سیلاب آ گیا ہے۔ ہفتہ کے روز ایروڈ ضلع میں بھی زوردار بارش ہوئی ہے۔ اس سے سڑکوں اور رہائشی علاقوں میں بھی آبی جماؤ کا نظارہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ساتھ ہی موداکورچی اور کویندپدی جیسے علاقے بھی بارش کی وجہ سے بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ اس درمیان محکمہ موسمیات نے آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران تمل ناڈو کے الگ الگ علاقوں میں شدید بارش کا الرٹ جاری کیا ہے۔ اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ کچھ مقامات پر بجلی بھی گر سکتی ہے۔

مہاراشٹر اسمبلی انتخابات: ادھو ٹھاکرے کی 'شیوسینا نے دوسری فہرست کی جاری، 15 امیدواروں کا اعلان

ممبئی: مہاراشٹر اسمبلی انتخابات 2024 کے لیے ادھو ٹھاکرے کی قیادت میں شیوسینا یو بی ٹی نے اپنی دوسری فہرست جاری کرتے ہوئے 15 امیدواروں کا اعلان کیا ہے۔ دھولے شہر سے انیل گوٹے، چوپڑا سے راجو تڈوی، جلگاؤں سے جے شری سنیل مہاجن اور پرتور سے آسارام بوراڈے کو امیدوار نامزد کیا گیا ہے۔ اس فہرست میں بلڈھانہ سے جے شری شیو لکے، ہنگولی سے روپالی پاٹل اور دیگروس سے پون جیسوال بھی شامل ہیں۔ اسی طرح، کنکولی سے سندیش پارکر، بھانکھلا سے منوج جامسوتکر، اور شریگوندا سے انورادھا ناگوڈے کو بھی ٹکٹ دی گئی ہے۔ واضح رہے کہ شیوسینا یو بی ٹی نے اپنی پہلی فہرست میں 65 امیدواروں کے نام دیے تھے، جس کے بعد دوسری فہرست میں 15 مزید امیدوار شامل کر کے اب 80 نشستوں پر امیدوار نامزد کیے جا چکے ہیں۔ مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) میں شامل جماعتوں (کانگریس، شیوسینا - یو بی ٹی اور این سی پی - ایس پی) کا سیٹوں کی تقسیم کا فارمولہ 85+85+85 طے پایا ہے۔ ادھو ٹھاکرے مزید 5 نشستوں پر امیدواروں کا اعلان کر سکتے ہیں۔ مہاراشٹر میں 288 اسمبلی نشستوں پر انتخابات کا انعقاد 20 نومبر کو ہوگا، جبکہ نتائج 23 نومبر کو سامنے آئیں گے۔ اس وقت ریاست میں مہایوتی اتحاد، جس میں بھارتیہ جنتا پارٹی، ایکناتھ شندے کی شیوسینا، اور اجیت پوار کی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی شامل ہیں، برسرِ اقتدار ہے۔ جبکہ مہاوکاس اگھاڑی اتحاد (کانگریس، شیوسینا یو بی ٹی اور این سی پی شرد پوار) اس بار اقتدار حاصل کرنے کی کوشش میں ہیں۔

دلجیت دوسانجھ لائیو کنسرٹ: ٹکٹوں کی ہو رہی بلیک مارکیٹنگ

5 ریاستوں میں ای ڈی کی چھاپہ ماری

امرتسر: 26/ اکتوبر (ایجنسیز) مشہور پنجابی گلوکار دلجیت دوسانجھ اور کولڈ پلے کے لائیو کنسرٹ کی ٹکٹوں کو غیر قانونی طریقے سے فروخت کر کے لاکھوں روپے کی کمائی کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس سلسلے میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی ٹیم نے 5 ریاستوں میں چھاپے مارے ہیں۔ چھاپہ ماری کے دوران دھوکہ دہی میں استعمال ہونے والے بہت سارے مواد ضبط کیے گئے ہیں۔ کولڈ پلے اور دلجیت دوسانجھ کے شو 'میوزک آف دی اسفیئر ز ورلڈ ٹور' کے آفیشل ٹکٹنگ پارٹنرز 'بک مائی شو' اور 'زومیٹو لائیو' نے بتایا کہ ان کے پلیٹ فارم سے کچھ ہی منٹوں میں تمام ٹکٹ فروخت ہو گئے۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ٹکٹوں کی بلیک مارکیٹنگ ہوئی ہے۔ شکایت ملنے کے بعد ای ڈی نے تحقیقات شروع کر دی۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی نے اس سلسلے میں 5 ریاستوں میں چھاپے ماری کی ہے۔ غیر قانونی طریقے سے ٹکٹوں کی فروخت سے متعلق 'بک مائی شو' نے ملزمان کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ شکایت کے بعد ای ڈی نے منی لانڈرنگ ایکٹ-2002 (پی ایم ایل اے) کے تحت تحقیقات شروع کر دی۔ 5 ریاستوں میں 13 سے زیادہ مقامات پر چھاپے مارے گئے ہیں۔ چھاپہ ماری دہلی، ممبئی، جے پور، چنڈی گڑھ اور بنگلورو میں ہوئی ہے۔ اس دوران ای ڈی نے کئی موبائل فون، لیپ ٹاپ اور سم کارڈ بھی ضبط کیے ہیں۔ چھاپے ماری کے بعد ای ڈی نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ''ملک کی کئی ریاستوں میں کنسرٹ کی بلیک ٹکٹنگ کے حوالے سے ایف آئی آر درج کرائی گئی تھی، جن میں 'میوزک آف دی اسفیئر ز ورلڈ ٹور' کے آفیشل ٹکٹنگ پارٹنر 'بک مائی شو' کی جانب سے بھی ایک ایف آئی آر درج کرائی گئی۔ درج کردہ ایف آئی آر میں کہا گیا ہے کہ ''کچھ لوگ ٹکٹوں کی زیادہ طلب کو دیکھتے ہوئے غیر قانونی طور پر ٹکٹوں کی بلیک مارکیٹنگ کر رہے ہیں۔''

ای ڈی کو عدالت نے لگائی پھٹکار

پوچھا 'ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ پوچھ تاچھ کیوں نہیں ہو سکتی؟'

نئی دہلی: پٹیالہ ہاؤس کے خصوصی جج کی عدالت نے پاور بینک ایپ دھوکہ دہی کے معاملہ میں ساگر ڈائمنڈ کے ڈائریکٹر وسٹو دیپک شاہ کو دی گئی پیشگی ضمانت کو منسوخ کرنے کی مانگ سے متعلق ای ڈی کی عرضی کو مسترد کر دیا۔ عدالت نے پیشگی ضمانت کو برقرار رکھنے کا حکم دیا اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ ای ڈی ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ بھی پوچھ تاچھ کر سکتی ہے۔ اس سے دیپک شاہ کی جسمانی حراست کی ضرورت ختم ہو جائے گی۔ ایڈیشنل سیشن جج دھیرج مور نے کہا کہ دیپک شاہ کی ہندوستان واپسی میں مشکل پیش آنے کی اصل وجہ یہ ہے کہ دبئی کی ایک عدالت نے سفر پر پابندی عائد کر دی ہے۔ اس سے ان کی جسمانی طور پر حاضری ناممکن ہو گئی ہے۔ عدالت کا کہنا ہے کہ دیپک شاہ کی جانب سے ضمانت کی شرائط کی خلاف ورزی غیر ارادی طور پر کی گئی تھی، اور یہ تحقیقات سے بچنے کے لیے جان بوجھ کر کی گئی کوشش نہیں تھی۔ عدالت نے کہا کہ دیپک شاہ کا ہندوستان آنا اس کے بس میں نہیں ہے، اور ان کے سامنے ایسے حالات درپیش ہیں کہ وہ کسی بھی صورت میں ہندوستان نہیں آ سکتا۔ عدالت نے شاہ کی جسمانی حاضری کی ضرورت پر بھی سوال اٹھایا۔ عدالت نے پوچھا کہ جدید انفارمیشن ٹکنالوجی کے دور میں ای ڈی ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے اپنی جانچ کیوں نہیں کر سکتی؟ چونکہ شاہ اپنے قابو سے باہر وجوہات کے بنا پر سفر کرنے سے قاصر ہیں، اس لئے تفتیشی افسر کو جانچ مکمل کرنے کے لئے ویڈیو کانفرنسنگ جیسے سائنسی آلات کا استعمال کرنا چاہئے۔

کیا لکھنؤ میں ٹرین کو پلٹنے کی ہوئی سازش!

ٹریک پر رکھا نظر آیا پتھر اور درخت کی ڈالیاں، تحقیقات شروع

لکھنؤ: 26/ اکتوبر (ایجنسیز) گزشتہ کچھ ماہ میں ہندوستان کے مختلف حصوں سے ٹرینوں کے پلٹنے اور ریلوے ٹریک پر پتھر یا کوئی دیگر شئے رکھے جانے کی خبریں سامنے آئی ہیں۔ تازہ معاملہ اتر پردیش کے لکھنؤ میں پیش آیا ہے جہاں پٹری پر لکڑی کا بڑا ٹکڑا، چھوٹے چھوٹے پتھر رکھے گئے تھے۔ اس ریلوے ٹریک سے گزرنے والی بریلی سے وارانسی جا رہی ٹرین حادثہ کا شکار ہوتے ہوتے بچ گئی۔ بتایا جاتا کہ ٹریک پر درخت کی ڈالیاں بھی رکھی گئی تھیں جو کہ انجن میں پھنس گئی۔ اس وجہ سے ٹرین کا ایکسل کاؤنٹر ٹوٹ گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ملیح آباد ریلوے اسٹیشن کے پاس لوکو پائلٹ کی سمجھداری سے بڑا حادثہ ہوتے ہوتے ٹل گیا۔ انجن میں درخت کی ڈالی پھنسنے کے بعد لوکو پائلٹ نے فوراً ہی ٹرین کو روک دیا۔ اس کے بعد انھوں نے اس واقعہ سے متعلق ریلوے کے افسران کو خبر دی۔ سینئر سیکشن انجینئر ریل روٹ ملیح آباد اجئے کمار نے پولیس میں اس کی شکایت بھی کر دی ہے۔ پولیس نے اس تعلق سے شکایت درج کر لی ہے اور تحقیقات بھی شروع ہو گئی ہے۔ ریلوے ٹریک پر درخت کی ڈالیاں اور پتھر کس نے لا کر رکھا، یہ جاننے کے لیے ریلوے اسٹیشن پر لگائے گئے تمام سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جا رہی ہے۔ لگاتار سامنے آ رہے اس طرح کے واقعات سے ریلوے ملازمین کے بھی چیلنجز بڑھ گئے ہیں۔ تازہ معاملہ میں سینئر سیکشن انجینئر اجئے کمار نے پولیس تھانہ میں جو رپورٹ درج کرائی ہے، اس میں بتایا ہے کہ ٹریک پر ڈالی اور پتھر رکھا ہوا تھا جو بریلی سے وارانسی جانے والی ٹرین کے انجن میں پھنس گئی۔ اس وجہ سے ٹریک پر لگے سگنل ڈیوائس کو بھی بہت نقصان پہنچا ہے۔ سگنل ڈیوائس کو نقصان ہونے سے اس روٹ پر آنے والی ٹرینوں کے آپریشن میں تھوڑی رکاوٹ دیکھنے کو مل رہی ہے۔ جلد ہی ریلوے ملازمین اسے ٹھیک کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ایران نے حملے ناکام بنانے کی ویڈیو جاری کر دی

تہران: 26/ اکتوبر (ایجنسیز) اسرائیل نے ایران کے دارالحکومت تہران کے امام خمینی انٹرنیشنل ایئرپورٹ سمیت شیراز اور کرج شہر میں فضائی حملے کیے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان نے اس حوالے سے اپنے بیان میں کہا کہ ایرانی حملوں کے جواب میں کارروائی مکمل کر لی ہے، ایران میں طے شدہ فوجی اہداف کو نشانہ بنایا اور اسرائیل کو درپیش فوری خطرات کو دور کر دیا گیا۔ ترجمان اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ ایران نے ان حملوں کے جواب میں حملے کیے تو جواب دیا جائے گا۔ دوسری جانب اسرائیلی حملوں پر ایرانی ایئر ڈیفنس کے بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل نے تہران، خوزستان اور ایلام میں کئی فوجی مقامات پر حملے کیے، اسرائیل کے حملے فضائی دفاعی نظام کے ذریعے کامیابی سے ناکام بنائے گئے،

یوپی ضمنی انتخابات: سماج وادی پارٹی کے 40 اسٹار تشہیر کاروں کی فہرست جاری، اکھلیش یادو، اعظم خان اور جیا بچن شامل

لکھنؤ: سماج وادی پارٹی (ایس پی) نے اتر پردیش کی 9 اسمبلی سیٹوں پر ہونے والے ضمنی انتخابات کے لیے اسٹار کیمپینروں (تشہیر کاروں) کی فہرست جاری کی ہے۔ اس فہرست میں پارٹی کے صدر اکھلیش یادو، معروف اداکارہ جیا بچن اور سینئر رہنما اعظم خان سمیت 40 اہم سیاسی شخصیات کے نام شامل ہیں۔ سماج وادی پارٹی کے جنرل سکریٹری رام گوپال یادو نے اسٹار تشہیر کاروں کی یہ فہرست جاری کی۔ انہوں نے بتایا کہ ضمنی انتخابات میرانپور، کندرکی، غازی آباد، کھیر، کرہل، سیسامؤ، پھولپور، کٹہری اور منجھوا سیٹوں پر منعقد ہوں گے۔ سماج وادی پارٹی کی طرف سے ان سیٹوں پر پارٹی کے امیدواروں کے انتخابی مہم کے لیے 40 ناموں کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس فہرست میں شامل کچھ اہم نام اکھلیش یادو، رام گوپال یادو، محمد اعظم خان، ڈمپل یادو، جیا بچن، اور شیو پال سنگھ یادو ہیں۔ اس کے علاوہ، دیگر نمایاں شخصیات میں رام جی لال سمن، شریام لال پال، ببو سنگھ کشواہا، ہرندر ملک، لالجی ورما، اور نریش اطم پٹیل شامل ہیں۔ فہرست میں شاہد منظور، رام گووند چودھری، لال بہاری یادو، جاوید علی خان، راجارام پال، محبوب علی، ضیاء الرحمان برق، دیویش شاکیہ، رام آسرے وشوکرما، ریمیش پراجاپتی، کرن پال کشیپ اور کئی دیگر رہنما بھی ہیں۔ یہاں یہ بھی یاد رہے کہ سماج وادی پارٹی نے تمام 9 سیٹوں پر امیدواروں کے نام پہلے ہی اعلان کر دیے تھے۔ اکھلیش یادو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پیغام جاری کیا تھا، جس میں بتایا گیا تھا کہ انڈیا بلاک متحد ہے اور سماج وادی پارٹی کے نشان پر ہی اتحاد کے تمام امیدوار انتخابی میدان میں اتریں گے۔ اکھلیش نے اپنی ایک پوسٹ میں لکھا، کانگریس اور سماج وادی پارٹی ایک بڑی فتح کے لیے متحد ہیں۔ انڈیا اس ضمنی انتخاب میں ایک نئی کامیابی کا باب رقم کرنے جا رہا ہے۔ کانگریس پارٹی کی اعلیٰ قیادت سے لے کر بوتھ سطح کے کارکنان تک کی شمولیت سے سماج وادی پارٹی کی طاقت کئی گنا بڑھ گئی ہے۔'' انہوں نے کہا کہ یہ انتخاب ملک کے آئین، باہمی محبت اور پی ڈی اے کی عزت و احترام کی حفاظت کے لیے ہے، جس میں سماج وادی پارٹی کا ہر ایک کارکن کامیابی کے عزم کے ساتھ نئے جذبے سے میدان میں اترا ہے۔

مہاراشٹر اسمبلی انتخاب میں امیدوار نہیں اتارے گی عاپ، کیجریوال نے ایم وی اے امیدواروں کے لیے تشہیر کا کیا اعلان

نئی دہلی: 26/ اکتوبر (ایجنسیز): مہاراشٹر اسمبلی انتخاب کے پیش نظر سبھی پارٹیاں دھیرے دھیرے اپنے امیدواروں کا اعلان کر رہی ہیں۔ اس درمیان عام آدمی پارٹی (عاپ) نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ مہاراشٹر میں انتخاب نہیں لڑے گی۔ پارٹی کی طرف سے جانکاری دی گئی ہے کہ عاپ کے قومی کنوینر اروند کیجریوال مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کے امیدواروں کو فتحیاب بنانے کے لیے انتخابی تشہیر کریں گے۔ عاپ رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے اس سلسلے میں جانکاری دیتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے۔ اس پوسٹ میں انھوں نے لکھا ہے کہ ''مہاراشٹر انتخاب میں پارٹی کے قومی کنوینر کیجریوال ایم وی اے امیدواروں کے لیے تشہیر کریں گے۔ عاپ مہاراشٹر میں انتخاب نہیں لڑے گی۔'' حالانکہ اس سے قبل خبر گرم تھی کہ عاپ مہاراشٹر میں اسمبلی انتخاب لڑنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ایسی بھی خبریں سامنے آ رہی تھیں کہ عاپ مالابار ہل سے امیدوار اتارنے پر غور کر رہی ہے، لیکن اب پارٹی نے باضابطہ اعلان کر دیا ہے کہ وہ مہاراشٹر میں امیدوار نہیں اتارے گی۔ اس درمیان عاپ کے سینئر لیڈر سوربھ بھاردواج کا ایک بیان سامنے آیا ہے جس میں انھوں نے کہا ہے کہ ایم وی اے انھیں ایک سیٹ دینے کے لیے تیار تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ ''ہمارے اتحاد کے ساتھی شرد پوار اور ادھو ٹھاکرے دونوں کا بڑپن ہے کہ انھوں نے مہاراشٹر میں اتحاد کا خیال رکھتے ہوئے ہمیں ایک سیٹ دینے کی پیشکش کی تھی۔ لیکن عاپ وہ پارٹی نہیں ہے جو صرف انتخاب لڑنے کے لیے ہی انتخاب لڑتی ہے، یا پھر اپنی انا کے لیے سیٹیں مانگتی ہو۔ ہمیں لگتا ہے کہ ہم جہاں اچھا کر سکتے ہیں، بی جے پی کو شکست دینے اہم کردار نبھا سکتے ہیں، وہاں پارٹی انتخاب لڑتی ہے۔'' سوربھ بھاردواج یہ بھی کہتے ہیں کہ ''ہمارا ماننا ہے کہ ہمارے اتحاد کے ساتھی مہاراشٹر کے اندر اچھا انتخاب لڑ سکتے ہیں۔ ان کے انتخاب لڑنے سے بی جے پی کو نقصان ہو سکتا ہے۔ اس لیے ہم نے کہا ہے کہ ہم ان کے لیے تشہیر کریں گے، لیکن ہم انتخاب نہیں لڑیں گے۔''

اسرائیل کے ایران پر حملے: ایران اور عراق نے فضائی حدود بند کر دیں، امریکہ کا جوابی کارروائی سے گریز کا مطالبہ

بغداد: 26/ اکتوبر (ایجنسیز) اسرائیل نے ایران کے میزائل بنانے والے مقامات پر فضائی حملے کیے ہیں، جس پر ایران نے چند اڈوں پر محدود نقصان کی تصدیق کی ہے۔ اسرائیلی فوجی حکام کے مطابق ان حملوں کا مقصد ایران کی ان تنصیبات کو نشانہ بنانا تھا جو اسرائیل کے لیے ممکنہ خطرہ بھی جاری تھیں۔ اسرائیلی دفاعی فورسز (آئی ڈی ایف) نے بیان میں کہا ہے کہ اس کے طیاروں نے ایران کی فضائی صلاحیتوں کو محدود کرنے کے لیے زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائلوں سمیت دیگر اہداف کو بھی نشانہ بنایا۔ ایران کی فضائی دفاعی افواج نے تصدیق کی ہے کہ تہران، خوزستان اور ایلام صوبوں میں ان کے فوجی اڈوں پر اسرائیل نے حملے کیے۔ ان حملوں کا مقابلہ کرتے ہوئے فضائی دفاعی افواج نے محدود نقصان ہونے کی اطلاع دی ہے۔ ایران کی سرکاری نیوز ایجنسی ارنا کے مطابق، حملے کے بعد ایران نے اپنی فضائی حدود کو تاحکم ثانی بند کر دیا ہے اور تمام پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ عراقی وزیر ٹرانسپورٹ نے بھی اعلان کیا ہے کہ خطے کی بگڑتی صورتحال کے پیش نظر عراق کی فضائی حدود کو بند کیا جا رہا ہے اور تمام ہوائی اڈوں پر آمدورفت معطل کر دی گئی ہے۔ دریں اثنا، امریکہ نے ایران پر زور دیا کہ اسرائیلی حملوں کے جواب میں وہ جوابی کارروائی سے گریز کرے۔ امریکی انتظامیہ کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے بیان میں کہا کہ اگر ایران نے جواب دیا تو اسے سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا، تاہم امریکہ چاہتا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان یہ حملوں کا سلسلہ ختم ہو جائے۔ امریکی وزیر دفاع لائیڈ آسٹن نے اسرائیلی ہم منصب یوو گیلنٹ سے بھی رابطہ کیا ہے اور خطے میں جاری کشیدگی پر تبادلہ خیال کیا ہے۔

منریگا: آدھار پر مبنی نظام کے تباہ کن اثرات

حکومت اسے فوری طور پر منسوخ کرے، جئے رام رمیش

کانگریس جنرل سکریٹری جئے رام رمیش نے مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی اسکیم (منریگا) کے متعلق آج ایک اہم بات رکھی ہے۔ انھوں نے آدھار پر مبنی ادائیگی کے طریقۂ کار کو لازم قرار دینے کے حوالے سے حکومت کے فیصلے کو تباہ کن قرار دیا ہے۔ اس فیصلے سے متعلق انہوں نے کہا کہ حکومت کو چاہئے وہ اس پر فوری روک لگائے۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ الزام بھی لگایا کہ تقریباً 85 لاکھ رجسٹرڈ مزدوروں کے نام اس پروگرام سے ہٹا دیئے گئے ہیں۔

سعودی عرب میں ''المکعب'' پروجیکٹ کی تعمیر کا آغاز

دنیا کی سب سے بڑی عمارت بننے کیلئے تیار

ریاض: 26/ اکتوبر (ایجنسیز) سعودی عرب نے 50 بلین ڈالر کے مکعب پروجیکٹ کی تعمیر کا باضابطہ آغاز کر دیا ہے، جو دنیا کی سب سے بڑی عمارت بننے جا رہا ہے۔ یہ دیو قامت مکعب ریاض میں واقع ہوگا، جس کی اونچائی 1,300 فٹ اور چوڑائی 1,200 فٹ ہوگی، جو شہر کے منظر نامے کو بنیادی طور پر تبدیل کرے گا۔ مکمل ہونے پر، مکعب کا حجم 20 ایمپائر اسٹیٹ بلڈنگز کے برابر ہوگا، جو مملکت کے جدید بنیادی ڈھانچے کے حصول میں ایک نئی فصل کی علامت ہے۔ مکعب کو ''ڈاؤن ٹاؤن ان اے باکس'' کے طور پر تصور کیا گیا ہے، جس کا رقبہ 2 ملین اسکوئر فٹ ہوگا۔ اس میں 104,000 رہائشی یونٹس، 9,000 ہوٹل کے کمرے اور متعدد سہولیات شامل ہوں گی۔ اس منصوبے کا مقصد ایک خود کفیل کمیونٹی قائم کرنا ہے، جو عمدہ کھانے پینے کی جگہوں، ریٹیل اسپیسز، دفاتر اور سبز جگہوں کی پیشکش کرے گا۔ نیو مرابا ڈویلپمنٹ کمپنی کے ڈویلپرز نے ''انسانی لحاظ سے'' ڈیزائن پر زور دیا ہے، تاکہ کسی بھی نقطے سے 15 منٹ کی پیدل فاصلے پر قابل رسائی سبز جگہیں فراہم کی جا سکیں۔ عمارت کی ایک نمایاں خصوصیت اس کے بڑے بیرونی اسکرین ہوں گے، جو متحرک، AI پر مبنی بصریات دکھائیں گے، جو زائرین کے تجربے کو بڑھانے کے لیے ورچوئل حقیقت اور ہالگرافک ڈسپلے فراہم کریں گے، جیسے کہ لاس ویگاس اسفیئر میں موجود جدید ٹیکنالوجی۔ اس مہتوا کانکشی ڈیزائن میں سعودی عرب کے قدرتی مناظر اور روایتی نجدی تعمیرات سے تحریک لی گئی ہے، جس میں وادی سے متاثرہ راستے اور کھلی آنگن شامل ہیں جو صحرا کے بہتے دریا کے بستر اور منفرد مٹی کے اینٹوں کی عمارتوں کی عکاسی کرتے ہیں۔

امریکی صدارتی انتخاب میں کانٹے کا مقابلہ، سروے میں دونوں امیدوار برابر!

واشنگٹن: امریکہ میں اس مرتبہ کا انتخاب کافی دلچسپ ہو چکا ہے۔ صدارتی انتخاب میں دو ہفتہ سے بھی کم وقت رہ گئے ہیں لیکن ابھی تک دونوں امیدواروں میں سے کسی کی بھی واضح جیت کی حالت ابھی نظر نہیں آ رہی ہے۔ اس درمیان نیویارک ٹائمز اور سی اینا کالج کے ایک سروے نے بھی اسی طرف اشارہ کیا ہے کہ صدارتی انتخاب کے دونوں امیدواروں کملا ہیرس اور ڈونالڈ ٹرمپ کے درمیان کانٹے کی ٹکر ہے۔ ان دونوں رہنماؤں کی مقبولیت اپنے عروج پر پہنچ چکی ہے۔ مقبولیت کے ووٹ کے معاملے میں دونوں 48 فیصد کی برابری پر ہیں اور اسی وجہ سے مقابلہ بے حد سخت ہونے والا ہے۔

ڈاکٹر جے شری تھورات کے خلاف استعمال کی گئی نازیبا زبان

بی جے پی کی 'لاڈلی بہین' کے تئیں گندی ذہنیت کو ظاہر کرتی ہے: نانا پٹولے

ممبئی: لاڈلی بہین یوجنا کے نام پر خواتین کو ووٹ دینے کے لیے 1500 روپے دینے کا گھمنڈ کرنے والی ماؤں بہنوں کے تئیں بی جے پی اور ان کے مہایوتی اتحاد کی اصل ذہنیت کا پردہ فاش ہو گیا ہے۔ سنگمنیر میں بی جے پی کے سابق ایم پی سوجے ویکھے کی میٹنگ میں بی جے پی عہدیدار وسنت دیشمکھ نے کانگریس لیجسلیچر پارٹی لیڈر بالا صاحب تھورات کی بیٹی ڈاکٹر جے شری تھورات کے بارے میں انتہائی نازیبا اور تضحیک آمیز زبان استعمال کی ہے۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے اس پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ وسنت دیشمکھ نے جو زبان استعمال کی ہے وہ خواتین کے تئیں بی جے پی کی حقیقی ذہنیت کو ظاہر کرتی ہے۔ اس معاملے پر مزید بات کرتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ سنگمنیر میٹنگ میں ویکھے لیڈروں اور کارکنوں نے ہمارے لیڈروں کو براہ راست دھمکی دے کر ان کے کردار پر سوال اٹھانے کی کوشش کی ہے۔ بی جے پی لیڈروں نے تھورات خاندان کو دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ اگر ہم الیکشن کے دوران لڑیں گے تو آپ کی بیٹی نہیں بچے گی۔ اس وقت اسٹیج پر سجے ویکھے پاٹل موجود تھے۔ وسنت دیشمکھ بی جے پی کے سینئر لیڈر ہیں۔ لیکن انہوں نے خواتین کے بارے میں ایسی زبان استعمال کی ہے جو صرف بی جے پی ہی بول سکتی ہے۔ یہ بی جے پی کا کلچر ہے۔ برج بھوشن سے لے کر دیشمکھ تک یہ دکھایا گیا ہے۔ یہ نہ صرف ڈاکٹر جے شری تھورات کی بلکہ ریاست کی تمام خواتین کی توہین ہے۔ نانا پٹولے نے یہ بھی کہا کہ ریاست کی مائیں بہنیں اس بے عزتی کا بدلہ انتخابات میں سود سے لیں گی۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ بی جے پی سنگمنیر معاملے کو سنجیدگی سے لے رہی ہے لیکن اس سے ان کی ذہنیت نہیں بدلے گی۔ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل کو بھی بغیر کسی تعصب کے امن و امان برقرار رکھنے کے لیے کام کرنا چاہیے۔ وسنت دیش مکھ جیسے بدکردار کو فوراً زنجیروں میں جکڑ دینا چاہیے۔ نانا پٹولے نے یہ بھی کہا کہ الیکشن کمیشن کو بھی اس معاملے کو سنجیدگی سے لینا چاہیے اور وسنت دیش مکھ اور سوجے ویکھے کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہیے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ
ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताज़ा
27 Oct. 2024

مہاراشٹرا اسمبلی انتخابات کئی محاذ پر لڑا جائے گا

مہاراشٹر کے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر سیاسی جماعتوں کے درمیان امیدواروں میں ٹکٹوں کی تقسیم کا سلسلہ جاری ہے اور کئی پارٹیوں میں باغیانہ تیور اور ناراضگی کی آوازیں اٹھنے لگی ہیں۔ اس درمیان یہ محسوس ہونے لگا ہے کہ اس بار مہاراشٹرا اسمبلی انتخابات کئی محاذ پر لڑے جانے کی توقع ہے، یہ بھی اندازہ ہے کہ سیاسی محاذوں کے ساتھ ساتھ خود پارٹیوں میں بھی آپسی چپقلش ابھرے گی۔ ویسے تو یہ سبھی کو علم ہے کہ مہاراشٹر میں جون 2022 میں، حکومت میں اچانک تبدیلی دیکھنے میں آئی، اور ادھو ٹھاکرے کی قیادت میں مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) گرادی گئی اور شیوسینا میں بغاوت کے بعد ایکناتھ شندے بی جے پی کے ساتھ اتحاد میں نئے وزیر اعلیٰ بن گئے، پھر نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) میں بھی بغاوت ہوگئی اور شرد پوار کے بھتیجے اجیت پوار ایک بار پھر حکومت میں شامل ہوگئے۔ اب شندے کی قیادت والی مہایوتی حکومت نے دوسال اور چار ماہ سے اقتدار میں گزار دیئے ہیں اور انتخابات کو اعلان کردیا گیا ہے۔ ادھو ٹھاکرے کی زیر قیادت میں ایم وی اے حکومت، جو 2019 میں ایک غیر معمولی اتحاد کے ذریعے تشکیل دی گئی تھی، دوسال سے کچھ زیادہ عرصے تک چلی، وبائی امراض اور شیوسینا پارٹی کی اندرونی بغاوت کی وجہ سے گرگئی اور اب بھی شرد پوار اپنی پارٹی کو حقیقی این سی پی کے طور پر قائم کرنے کے لیے اپنے بھتیجے اجیت پوار سے مقابلہ کررہے ہیں۔ فی الحال معاملہ سپریم کورٹ میں زیر سماعت ہے۔ اس افسوس ناک حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے کہ سپریم کورٹ اور الیکشن کمیشن آف انڈیا کے ڈھلمل رویے کے سبب ادھو ٹھاکرے اور شرد پوار کی اصل پارٹیوں کو سخت مزاحمت کرنا پڑی ہے، سپریم کورٹ نے مہاراشٹر میں اقتدار کے لیے کی جانے والی اتھا پٹک کے بارے میں گورنر اور اسپیکر سبھی کی سرزنش کی، بلکہ شندے حکومت کو غیر قانونی تک قرار دے دیا، لیکن شندے کو وزیر اعلیٰ کے عہدے سے ہٹانے کی جسارت نہیں دکھائی اور اس کے برخلاف ادھو ٹھاکرے سے کہہ دیا کہ" آپ نے استعفیٰ کیوں دیا۔" مرکزی الیکشن کمیشن کا رویہ بھی نہ سمجھے کوئی جیسا رہا، دونوں نے کوئی واضح فیصلہ نہیں سنایا، جس کی وجہ سے بی جے پی کا حوصلہ بڑھ گیا اور اس قدم کوحق بجانب قرار دے دیا بلکہ ثابت کیا گیا کہ یہ نظریات اور اصولوں کی لڑائی بتا کر لڑی گئی، اگر مرکز کی بی جے پی حکومت کی حمایت نہ ہوتی تو ایک دن بھی اس حکومت لا چلنا بھی چلنا مشکل ہی تھا۔ مکمل طور پر جانبداری کا مظاہرہ کیا گیا۔ مہاراشٹر ملک میں اترپردیش کے بعد دوسری بڑی ریاست ہے۔ اس مرتبہ کانگریس، بی جے پی، شیوسینا اور این سی پی کے ساتھ ساتھ دو نئی پارٹیاں شیوسینا شندے اور این سی پی، اجیت پوار بھی میدان میں ہیں۔ جن کے درمیان کانٹوں کی ٹکر ممکن ہے۔ لیکن مہاوکاس اگھاڑی اور مہایوتی کا نام دے دیا گیا ہے، ان نئی پارٹیوں کو اقتدار ضرور مل گیا ہے، لیکن عام آدمی اور ورکروں میں عجیب سی بے چینی نظر آتی ہے۔ شیوسینا اور این سی پی کا جہاں تک سوال ہے، اس حقیقت کو فراموش نہیں

کیا جاسکتا ہے کہ دونوں دھڑے اپنی بقاء کی جنگ کررہے ہیں، البتہ یہ بھی سچائی ہے کہ آنجہانی بال ٹھاکرے کی حیثیت کو ختم نہیں کیا جاسکتا ہے، بلکہ ایک شیوسینا ورکر ان کی مراٹھی مانس کے لیے کی جانے والی جدوجہد کو بھول نہیں سکتے ہیں، کیونکہ سنگھی تحریک نے انہیں برسر روزگار ہی نہیں کیا بلکہ تعلیم یافتہ بنانے میں بھی مدد کی۔ شرد پوار تو ایک قدآور رہنماء ہیں، ان۔ کے مقابلے میں اجیت پوار کا قد بڑھ نہیں سکتا ہے، بدعنوانی اور بدکلامی سن کی شخصیت کو داغدار کرتی ہے۔ اس بار یہ طے ہے کہ زمینی سطح پر پارٹی کارکنان میں ایسا جوش نہیں نظر آرہا ہے۔ جیسا دوڈھائی سال قبل شیوسینا اور این سی پی کے باغیوں میں دکھ رہا تھا۔ شندے گروپ نے لوک سبھا انتخابات میں کچھ اچھا کرکیا، لیکن این سی پی اجیت گروپ کی کارکردگی سے بے چینی سی ہے۔ ایک حد کانگریس کی پوزیشن ٹھیک ٹھاک کہی جاسکتی ہے۔ جسے فی الحال کسی بڑی بغاوت کا سامنا نہیں کرنا پڑا ہے، کیونکہ لوک سبھا الیکشن میں بہتر کارکردگی کے سبب کانگریسیوں کے حوصلے بلند ہیں۔ ویسے اس اسمبلی انتخابات میں کئی خاندانوں کے درمیان مقابلہ آرائی ہوگی، اجیت پوار، بارامتی اسمبلی سیٹ سے انتخاب لڑ رہے ہیں، ان کا سامنا ان کے اپنے بھتیجے، یوگیندر پوار سے ہے، جو کہ این سی پی (شرد پوار) کی طرف سے میدان میں اترے ہیں۔ مہاراشٹر کے اسمبلی انتخابات میں، بہت سی نشستوں پر خاندانی دشمنی دکھائی دیتی ہے جہاں سیاست خون کے رشتوں پر چھائی رہتی ہے۔ باپ بیٹیاں، چچا بھانجے ایک دوسرے کے مدمقابل ہیں۔ باپ اور بیٹے کی طرح بھائی بھائی بھی مخالف جماعتوں کے امیدواروں کے طور پر کھڑے ہوپے ہیں۔ مہاراشٹر میں پوار بمقابلہ پوار کے ایک نئے دور کے لیے مرحلہ تیار ہے، بارامتی کے لوگوں کے لیے ایک طرح کا عجیب معاملہ ہے، جو گزشتہ مئی میں لوک سبھا انتخابات میں پوار خاندان کے دو افراد کے درمیان تصادم کا مشاہدہ کرچکے ہیں۔ اس مقابلے میں شرد پوار کی بیٹی سپریا سولے کا مقابلہ اجیت پوار کی اہلیہ سنیترا پوار سے ہوا تھا، اب ریاست دو سطحوں پر چچا بھتیجے کی دشمنی دیکھے گی۔ شرد پوار اپنی پارٹی کو حقیقی این سی پی کے طور پر قائم کرنے کے لیے اپنے بھتیجے اجیت پوار سے مقابلہ کررہے ہیں۔ دریں اثنا، اجیت پوار، بارامتی اسمبلی سیٹ سے انتخاب لڑرہے ہیں، ان کا سامنا ان کے اپنے بھتیجے، یوگیندر پوار سے ہے، جو این سی پی (ایس پی) کے ذریعہ میدان میں اترے ہیں۔ نہ صرف ماموں اور بھانجے بلکہ ایک باپ بیٹی بھی آپس میں لڑرہے ہیں۔ گڈچرولی ضلع کی اہیری سیٹ پر، چار بار کے ایم ایل اے اور مہایوتی حکومت کے وزیر بابا دھرماراو آترم کو ان کی بیٹی بھاگیہ شری آترم نے چیلنج کیا ہے۔ بابا آتھرام اجیت پوار کی این سی پی کی نمائندگی کرتے ہیں، جب کہ ان کی بیٹی اسی سیٹ سے این سی پی (شرد پوار) کے ٹکٹ پر الیکشن لڑ رہی ہے۔ دیگر مثالوں میں بی جے پی کے سینئر رہنما نارائن رانے کے دو بیٹے مختلف پارٹیوں سے الگ الگ حلقوں میں انتخاب لڑ رہے ہیں۔ چھوٹے بیٹے نتیش کنکاولی سے بی جے پی کے امیدوار ہیں، جب کہ بڑا بیٹا نیلیش، جو حال ہی میں شیوسینا (شندے) میں تبدیل ہوا ہے، کدال سے الیکشن لڑرہا ہے۔ اگرچہ دونوں کا تعلق مہایوتی اتحاد سے ہے، لیکن خاندان کے دیگر افراد حریف اتحاد میں رشتہ داروں کے خلاف کھڑے ہیں۔ مثال کے طور پر، ایرولی کے بی جے پی ایم ایل اے گنیش نائک کا سامنا اپنے چھوٹے بیٹے سندیپ سے ہے، جس نے بی جے پی چھوڑ کر این سی پی (ہوار) میں شمولیت اختیار کی اور بیلاپور سے الیکشن لڑ رہے ہیں، جب کہ ان کے بڑے بھائی سنجیو نائیک بی جے پی کے ساتھ ہیں۔ اسی طرح، چھگن بھجبل، ایک این سی پی مضبوط، ایولا سیٹ سے انتخاب لڑرہے ہیں، جب کہ ان کے بھتیجے سمیر بھجبل نے این سی پی سے استعفیٰ دے دیا ہے اور وہ نندگاؤں سے انتخاب لڑ رہے ہیں۔ سمیر نے این سی پی کا ٹکٹ مانگا، لیکن سیٹ شیوسینا (شندے) کو دی گئی، جس نے اپنے موجودہ ایم ایل اے، سوہاس کاندے کو دہرانے کا انتخاب کیا۔ گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں رائے دہندگان پر مہاوکاس اگھاڑی کی گرفت مضبوط رہی ہے۔ مہاراشٹر ملک کی ترقی یافتہ اور ممبئی تجارتی راجدھانی کہی جاتی ہے، دوسرے مسائل بے روزگاری، کسانوں کی خودکشی کے ساتھ ہی دو اہم ترین معاملے بھی رائے دہندگان کے رُوبرو ہیں، جن میں مہاراشٹر کی صنعتوں کے گجرات لے جانے کا معاملہ بھی ہے اور ایک مسئلہ کافی سنگین کہہ سکتے ہیں، دراصل پہلے ہی ذکر کیا جاچکا ہے کہ شرد پوار اور اُدھو ٹھاکرے سیاسی اعتبار سے کافی مضبوط ہیں۔ شرد پوار کی سیاسی حیثیت اظہر من الشمس ہے، لیکن ایم وی اے حکومت کی قیادت کرتے ہوئے ادھو ٹھاکرے کی سیاسی سوجھ بوجھ کے سبھی قائل رہے ہیں۔ ان دونوں لیڈروں کے خلاف کسی بھی طرح کی سازش کو مہاراشٹر کے عوام اچھا خیال نہیں کرتے ہیں اور وہ اس کا ثبوت لوک سبھا ان d تخابات میں دے چکے ہیں اور اس مرتبہ اسمبلی انتخابات میں ان سے غداری کرنے والوں سے انتقام لینے کا انہیں پورا موقعہ مل گیا ہے۔

انٹرویو: نانڈیڑ کی سیاسی روایات

رہنماؤں کے تجربات اور نوجوانوں کے لیے راہنمائی

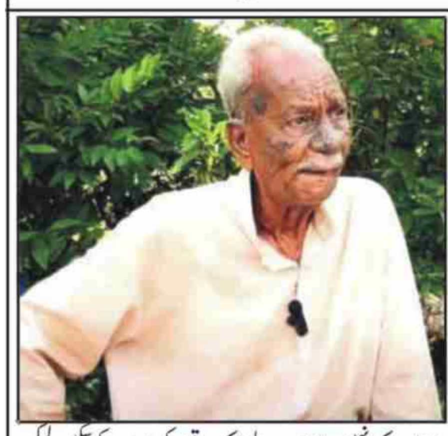

دانش: سیاست اور قیادت کے حوالے سے آپ کی کیا رائے ہے؟ آپ کے خیال میں سیاست کس انداز میں ہونی چاہیے، اور ایک کامیاب رہنما میں کون سی خصوصیات ہونی ضروری ہیں؟ نانڈیڑ میں کئی ایسی نمایاں شخصیات گزری ہیں جنہوں نے سماجی خدمات اور سیاسی میدان میں شاندار کام کیا۔ آج ہم ان شخصیات کو یاد کرنے کے لیے نانڈیڑ کی نوجوان نسل کو آگاہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ میرے ساتھ موجود ہیں' جناب خورشید سر، جو استادالاساتذہ ہیں اور 33 سال تک اتواراہ کے ضلع پریشد اسکول میں تعلیم دیتے رہے ہیں۔ وہ نانڈیڑ کے قابل ترین اساتذہ میں شمار ہوتے ہیں۔ آپ کے دور میں دو اہم سیاست دان، نوراللہ خان صاحب اور فاروق پاشا صاحب، کی حیثیت سے گزرے ہیں۔ آپ ان دونوں شخصیات کے بارے میں کیا کہنا چاہیں گے؟ ان کی قیادت اور سماجی خدمات کا کیا کردار رہا؟

خورشید سر: ترتیب میں آپ نے پہلے نوراللہ خان صاحب کا ذکر کیا، لیکن میرے خیال میں فاروق پاشا کا نام پہلے آنا چاہیے۔ فاروق پاشا ایک انتہائی شریف، دیانتدار، مہربان اور عوام دوست شخصیت تھے۔ انہوں نے سماجی خدمات اور تعلیمی امور میں اپنی بصیرت اور مفید مشوروں کے ذریعے قوم میں شعور پیدا کیا۔ وہ ہمیشہ معیشت کی بہتری، تعلیم کی اہمیت، اور کردار کی خوبیوں پر زور دیتے رہے۔ ان کی سماجی سرگرمیوں کی بدولت کانگریس نے مہاراشٹر سے ایم ایل اے کے لیے انہیں ٹکٹ دیا، حالانکہ ان کے مدمقابل ایک طاقتور کمیونسٹ لیڈر تھے۔ جب انہوں نے انتخابات میں کامیابی حاصل کی تو سب نے حیرت کا اظہار کیا کہ ایک نوجوان نے اتنی بڑی شخصیت کو ہرایا۔ ایم ایل اے بننے کے بعد، انہوں نے اپنے فرائض کو بہترین انداز میں نبھایا اور ایک سیکولر شخصیت کے طور پر نانڈیڑ کے مختلف مذاہب کے لوگوں کو یکجا کیا۔ پاشا صاحب کی خدمات اور ان کی قابلیت کا کوئی ثانی نہیں۔ اب جہاں تک موجودہ سیاست اور ماضی کی سیاست کا تعلق ہے، دونوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ ماضی میں ہم نے خدمت گزار اور قدآور لیڈروں کی مثالیں دیکھی ہیں، جبکہ آج کے لیڈروں کی کارکردگی اس کے مقابلے میں کمزور نظر آتی ہے۔

دانش: کیوں۔۔۔؟

خورشید سر: ماضی کے لیڈران عوام کی خدمت اور ترقی کے لیے ہر شعبے میں کام کرتے تھے۔ وہ لوگوں کو ترقی کے لیے ہمیشہ ابھارتے رہتے تھے۔ جبکہ آج ہم ایک تکلیف دہ مرحلے سے گزر رہے ہیں۔ موجودہ سوسائٹی میں تبدیلی آئی ہے کہ نہ صرف عوام بلکہ قائدین بھی قوم کی خدمت کے بجائے ذاتی مفادات کے پیچھے لگے ہوئے ہیں، چاہے وہ قائدین ہوں یا عام لوگ۔ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ اب پاشا صاحب جیسے خدمت گزار اور سچے خیر خواہ کی مثالیں کم ہوگئی ہیں۔ اگر ہم پاشا صاحب کے کاموں پر نظر ڈالیں تو ہمیں یہ واضح ہوگا کہ ان کی خدمت کا کوئی ثانی نہیں۔

دانش: کیا آپ کے ساتھ کبھی ایسا کوئی واقعہ پیش آیا ہے جس میں انھوں نے خدمت گزاری کی بہترین مثال قائم کی ہو؟

خورشید سر: جی، ایک واقعہ ضرور یاد آتا ہے جو خدمت گزاری کی ایک بہترین مثال ہے۔ جب قدیم بستی میں تعلیمی حالات نہایت پسماندہ تھے اور تعلیمی کمی کو پورا کرنے کی ضرورت تھی، تو مدینۃ العلوم کے قیام کی منصوبہ بندی کی گئی۔ اس ادارے نے تعلیمی میدان میں بے پناہ خدمات سرانجام دیں، اور آج اس کے تعلیم یافتہ طلباء زندگی کے ہر شعبے میں نمایاں کردار ادا کررہے ہیں، چاہے وہ طب ہو، انجینئرنگ ہو، یا سیاست۔ مدینۃ العلوم کی یہ کامیابیاں دراصل پاشاہ صاحب کی دوراندیشی اور عزم کا نتیجہ ہیں۔ اُن کے ساتھ جڑے لوگ بھی شریف النفس اور ملی درد رکھنے والے تھے، جنہوں نے اس ادارے کے قیام میں اہم کردار ادا کیا۔ تاہم، آج کے حالات ماضی سے مختلف ہیں۔ اب نہ ہماری قیادت کی توجہ تعلیم پر ہے، نہ صحت پر اور نہ ہی قوم کی معاشی ترقی پر کوئی واضح سوچ نظر آتی ہے، جو کہ ہمارے لیے بدقسمتی کی بات ہے۔

دانش: فاروق پاشا کے زمانے میں نانڈیڑ کے دو انتخابی حلقے نہیں تھے، تو اس وقت غیر مسلم بھائیوں کے ساتھ ان کے تعلقات کیسا تھا؟

خورشید سر: یہ ساٹھ کی دہائی کی بات ہے۔ آج کا ماحول بہت بھیانک ہے، لیکن اُس وقت یہ کیفیت مختلف تھی۔ اس وقت مسلمان ٹکٹ کے لیے اس طرح احتجاج نہیں کررہے تھے جیسے آج کر رہے ہیں۔ کانگریس نے کردار کی بنیاد پر مسلمانوں کی نمائندگی کے لیے پہلے ولایت علی خان کو منتخب کیا، جو الیکشن ہار گئے۔ اس کے بعد فاروق پاشا کا انتخاب کیا گیا، اور ماشااللہ، وہ کامیاب ہوئے۔ آج جو ٹکٹ کا شور مچایا جارہا ہے کہ ہمیں ٹکٹ چاہیے، اس پر غور کرنا چاہیے کہ کیا واقعی ہم قوم کی خدمت کرنے کی ہمت رکھتے ہیں؟ جدید دور میں سیکولر انداز میں کام کرنے کی استطاعت کا محاسبہ کرنا ضروری ہے۔ آج ہر کوئی چاہتا ہے کہ انہیں بڑا عہدہ ملے تاکہ وہ قوم کی خدمت کرسکیں، لیکن اس کی کیفیت آج بالکل مختلف ہے۔ آج کوئی بھی یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ قوم کے لیے کام کرے گا، کیونکہ ذاتی مفادات سب سے زیادہ اہم ہوگئے ہیں۔

دانش: کیا خلوص کا مسئلہ ہے؟

خورشید سر: بالکل، خلوص کی کمی ہے۔ جب ذاتی مفاد آجاتے ہیں تو ہر طرح کا خلوص ختم ہوجاتا ہے۔

دانش: اس کے بعد جناب نوراللہ خان صاحب کا دور آتا ہے، وہ بھی ایک کامیاب سیاستدان ہیں جنہوں نے یہاں انتخاب لڑا اور کامیابی حاصل کی۔ نوراللہ خان صاحب کے بارے میں آپ کا کیا کہنا ہے؟

خورشید سر: نوراللہ خان صاحب ایک تعلیم یافتہ شخصیت تھے، چاہے اردو ہو یا انگریزی، ان کو دونوں زبانوں پر عبور حاصل تھا۔ ان کی سیاست میں شمولیت اس وقت ہوئی جب مسلم لیگ دو دھڑوں میں بٹ گئی، ایک ضیاءالدین بخاری کے ساتھ اور دوسری بمبئی کے لوگوں کے ساتھ۔ نوراللہ خان صاحب نے ضیاءالدین بخاری کی مسلم لیگ کی نمائندگی کی۔ نوراللہ خان صاحب ایک نوجوان، بہترین مقرر اور خوبصورت تقریر کرنے والے تھے، جس کی وجہ سے انہوں نے نانڈیڑ کی عوام کو اپنی طرف متوجہ کرلیا۔ ان کا مزاج ایسا تھا کہ وہ سوشلزم، سیکولرزم اور دستور کی بنیادی باتوں پر زور دیتے تھے۔ انہوں نے قوم کی نمائندگی کی طرف زیادہ توجہ دی، لیکن ان کی سیاست میں ٹکراؤ کی پالیسی نمایاں رہی۔ جماعت اسلامی سے متاثر ہونے کیسبب، انہوں نے ہندوستانی سیاست کے بنیادی مقاصد جیسے کہ سیکولرزم، مساوات، اور یکجہتی پر اتنی توجہ نہیں دی۔ ان کی تقریریں بہت لوگوں کو متاثر کرتی تھیں، مگر بنیادی مسائل کو سمجھنے میں ناکام رہے۔ ایمرجنسی کے بعد، جب جنتادل کا وجود عمل میں آیا تو وہ جنتادل کے ٹکٹ پر مسلم لیگ کے نمائندے کی حیثیت سے شامل ہوئے اور کامیابی حاصل کی۔ ان کی کامیابی میں ہندو، سکھ، دلت، اور مسلمان سب کے ووٹ شامل تھے۔

دانش: جیسا کہ آپ نے کہا، فاروق پاشا صاحب اور نوراللہ خان صاحب نے سوشل انجینئرنگ کے ذریعے اچھا کام کیا۔ میرا سوال یہ ہے کہ آج کے مسلمان سیاستدانوں کو یہ سوشل انجینئرنگ کیوں نہیں سمجھ آرہی؟

خورشید سر: پہلی بات تو یہ ہے کہ تعلیم کی کمی ہے۔ دوسرا، سوشل کنٹیکٹ کی بھی کمی ہے۔ پھر نیک نیتی، دیانتداری، اور شرافت کی جو خصوصیات ہیں، وہ بھی مشکل سے ملتی ہیں۔ جب آپ اپنے ہی قوم کے لوگوں کے ساتھ دھوکہ کرتے ہیں تو آپ سوشل انجینئرنگ کے راستے پر نہیں آسکتے۔ ہر سیاستدان کو اپنی حیثیت کا تجزیہ کرنا چاہیے اور یہ سوچنا چاہیے کہ وہ قوم کے لیے کس حد تک مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ یہاں "قوم" سے مراد وہ عوام ہیں جو آپ کو ووٹ دیتے ہیں، جن میں مسلمان، غیر مسلم، اور سکھ سب شامل ہیں۔ ان کی خدمات اور ترقی کے لیے جو بھی پروگرام بنائے جائیں، ان پر عملدرآمد کرکے عوام کو فائدہ پہنچانا چاہیے۔ لیکن یہاں پر جو بات آرہی ہے، وہ یہ ہے کہ نہ تو عوام میں دیانتداری رہی ہے اور نہ ہی قائدین میں۔ یہ قافلہ کب تک رو کے گا؟ موجودہ حالات میں تاریکی کا عالم نظر آتا ہے۔

دانش: میرا آخری سوال یہ ہے کہ نوجوان جو، اب سیاست میں آرہے ہیں، وہ سوشل انجینئرنگ، خلوص اور اخلاص کے ساتھ کس طریقے سے کام کریں؟

خورشید سر: یہ ایک بہت اچھا سوال ہے۔ میں ان نوجوانوں کو سلام کرتا ہوں جو قوم اور ملک کی خدمت کا جذبہ رکھتے ہیں۔ لیکن اس راہ میں بڑی مشکلات بھی ہیں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ ایسے نوجوانوں کو اخلاص اور دیانتداری کے ساتھ آگے بڑھنے کی توفیق دے۔ انہیں یہ سمجھنا چاہیے کہ قوم کی خدمت کے ساتھ ساتھ ملک کی خدمت بھی بہت ضروری ہے، اور ہمیں سیکولر پیٹرن کو نہیں بھولنا چاہیے۔ یہ بات ہمیشہ ذہن میں رکھنی چاہیے کہ کامیابی کا راستہ صرف دیانتداری اور نیک نیتی سے ہی نکلتا ہے۔

مشرق ومغرب میں تیرے دور کا آغاز ہے

ازقلم: ڈاکٹر سلیم خان

ارشادِ ربانی ہے: ''رومی قریب کی سرزمین میں مغلوب ہو گئے ہیں''۔ مکی دور میں یہ آیت اس وقت نازل ہوئی جب مسلمانوں کی نہ کوئی حکومت تھی اور نہ روم و ایران سے رابطہ تھا۔ اس کے باوجود عالمی سطح پر وقوع پذیر ہونے والی تبدیلیوں سے واقف کرا کرامت کو یہ تعلیم دی گئی کہ وہ ان سے بے نیاز نہیں رہ سکتی۔ انقلابات زمانہ سے یہ دعوت متاثر ہوتی ہے کیونکہ غلبہ اسلام سے اس کا براہِ راست تعلق ہے۔ آتش پرستوں سے اہل کتاب کی شکست ان کی حوصلہ شکنی کرتی ہے۔ انہیں ڈھارس بندھائی جاتی ہے کہ: ''اِس مغلوبیت کے بعد چند سال کے اندر وہ غالب ہوجائیں گے''۔ یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ الٹ پھیر کیسے ہوگا تو جواب دیا گیا: ''اللہ ہی کا اختیار پہلے اور بعد میں بھی ہے''۔ یعنی دنیوی اسباب وعلل سے علی الرغم قوموں کے عروج و زوال کا مکمل اختیار رب کائنات کے قبضہ قدرت میں ہے۔ وہ جسے چاہتا غالب کردیتا ہے اور جس کی چاہتا ہے رسی کھینچ لیتا ہے۔ گردشِ ایام کے سارے نشیب و فراز اذنِ خداوندی کی مرہونِ منت ہیں۔ اس آیت نے مشرکین مکہ کو حیرت زدہ کردیا تو ان میں سے ایک نے حضرت ابوبکر صدیقؓ سے سال بھر کی مدت میں ایک کے عوض دس اونٹ کی شرط باندھ لی۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے انبیٔ کریم ﷺ سے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا مدت کو دس سال کرکے اونٹوں کی تعداد سو کردو۔ رب کائنات کے ارشاد پر ایمان اور یقین کا یہی تقاضہ ہے۔ ارشادِ قرآنی ہے: ''اور وہ دن وہ ہوگا جبکہ اللہ کی بخشی ہوئی فتح پر مسلمان خوشیاں منائیں گے''۔ یہ بشارت جنگ بدر کی فتح کے ساتھ پوری ہوئی اور اہل ایمان نے دوہری خوشی منائی۔ یہ کیسے ہوگیا؟ اس سوال کا قرآنی جواب ہے: ''اللہ نصرت عطا فرماتا ہے جسے چاہتا ہے، اور وہ زبردست اور رحیم ہے''۔ یہاں طول طویل حکمت عملی بیان کرنے کے بجائے اس کا سہرا مشیت ایزدی کے سر باندھ دیا گیا۔ فرمانِ ربانی ہے: ''۰۰۰ یہ تو زمانہ کے نشیب وفراز ہیں جنہیں ہم لوگوں کے درمیان گردش دیتے رہتے ہیں''۔ اس آفاقی حقیقت کے اظہار کا وقت مسلمانوں کو بظاہر شکست یعنی غزوۂ احد کے بعد آیا۔ اس کی علت یہ بتائی گئی کہ: ''تم پر یہ وقت اس لیے لایا گیا کہ اللہ دیکھنا چاہتا تھا کہ تم میں سچے مومن کون ہیں، اور ان لوگوں کو چھانٹ لینا چاہتا تھا جو واقعی (راستی کے) گواہ ہوں کیونکہ ظالم لوگ اللہ کو پسند نہیں ہیں''۔ اس چھانٹ پھٹک کے بعد سچے اور پکے اہل ایمان کے ذریعہ ظالموں کی سرکوبی کی جاتی ہے لیکن اس سے قبل مومنین کی حوصلہ افزائی کی خاطر یہ بھی فرمایا جاتا ہے کہ: ''دل شکستہ نہ ہو، غم نہ کرو، تم ہی غالب رہوگے اگر تم مومن ہو۔ اِس وقت اگر تمھیں چوٹ لگی ہے تو اس سے پہلے ایسی ہی چوٹ تمہارے مخالف فریق کو بھی لگ چکی ہے''۔ یعنی دنیا کے حالات اذنِ خداوندی سے بدلتے رہتے ہیں۔ عصرِ حاضر کا عالمی منظر نامہ پھر سے دوقطبی ہورہا ہے۔ سنہ 1949 میں سرد جنگ شروع ہوئی تو امریکہ کے ساتھ برطانیہ، فرانس، اٹلی، کینیڈا، ناروے، بیلجیئم، ڈنمارک، نیدرلینڈز، پرتگال، آئس لینڈ اور لکسمبرگ پر مشتمل یورپی ممالک نے مشترکہ دفاع کی خاطر نارتھ اٹلانٹک ٹریٹی آرگنائزیشن (نیٹو) کی تشکیل دی۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد سوویت یونین سے نمٹنا اس کا مقصد تھا۔ سنہ 1952 میں اس تنظیم کے اندر یونان اور ترکی کو شامل کیا گیا جبکہ سنہ 1955 میں مغربی جرمنی کی بھی شمولیت ہوگئی۔ سنہ 1999 میں سوویت یونین کے بکھراو کے بعد سابقہ مشرقی بلاک کے ممالک کا بھی خیر مقدم کیا گیا۔ اس طرح ارکان کی مجموعی تعداد 29 ہوگئی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نہ اس کی ضرورت کے قائل تھے اور نہ اس پر خرچ کرنا چاہتے تھے۔ اس لیے ناٹو کے مستقبل پر سوالات ہونے لگے کہ ستر برس بعد بدلی ہوئی دنیا میں کیا اس اتحاد کی معنویت کیا ہے؟ پہلی بار 2001 یورپ کے باہر نیٹو کے فوجیوں کی تعیناتی ہوئی تھی اور 2019 میں افغانستان کے اندر تقریباً 17،000 فوجی موجود تھے۔ افغانستان میں اسلامی جہاد نے نیٹو کا فوجی دبدبہ ملیا میٹ کردیا۔ فی الحال یوکرین میں جاری تباہی و بربادی (جس میں ہلاک اور زخمی ہونے والوں کی تعداد دس لاک سے تجاوز کرچکی ہے) اسی نیٹو کی کارفرمائی ہے۔ یوروپی غنڈہ گردی کے خلاف برازیل، روس، ہندوستان، چین اور جنوبی افریقہ نے 2010 میں برکس نامی تنظیم قائم کی۔ اس کے ارکان کی تعداد پانچ سے بڑھ کر دس ہوچکی اور مزید تیس ممالک شرکت کے خواہشمند ہیں۔ یہ پیش گوئی کی گئی تھی کہ یہ 2050 تک عالمی معیشت پر غالب ہوجائے گی لیکن اب ایسا لگتا ہے کہ اتنا انتظار کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ یوکرین کو نیٹو میں شامل کرکے روس پر شکنجہ کسنے کی مذموم سازش کے خلاف مزاحمت کے نتیجے میں پوتن کو جنگی مجرم قرار دیا گیا اور وہ برکس کے پچھلے اجلاس میں شرکت نہیں کرسکے۔ اس بار انہوں نے اپنے ملک میں اس کا اہتمام کیا تو امریکہ کے بغل بچہ اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو کو جنگی مجرم قرار دیا جاچکا ہے۔ برکس میں شامل جنوبی افریقہ کی بدولت ممکن یہ الٹ پھیر ہوگیا۔ برکس کا سب سے بڑا فائدہ ایران کو ہوا کہ جس نے امریکی پابندی کے باوجود اپنی فوجی طاقت میں زبردست اضافہ کرکے جوہری دھاکہ تک کردیا۔ اس دوران نے ایران اسرائیل کو چہار جانب سے ایسے گھیرا کہ اسرائیلی وزیر اعظم کا گھر حملوں کی زد میں آگیا۔ برکس نے ایران اور سعودی عرب کے درمیان مفاہمت کرواکر مشرق وسطیٰ میں امریکی تسلط کا خاتمہ کردیا۔ اس میں مصر اور عرب امارات کی شمولیت امریکی مفادات کے لیے شدید خطرہ اور اسرائیل کے وجود کی خاطر بن گئی۔ وہ دن دور نہیں جب امریکہ کا سایۂ عافیت اسرائیل کے سر سے اٹھ جائے گا اور فلسطین کی آزادی کا راستہ کھل جائے گا ان شاءاللہ۔ یہ بات کسی کے تصورِ خیال میں نہیں تھی مگر ارشادِ قرآنی ہے: ''اگر اس طرح اللہ انسانوں کے ایک گروہ کو دوسرے گروہ کے ذریعے ہٹاتا نہ رہتا، تو زمین کا نظام بگڑ جاتا، لیکن دنیا کے لوگوں پر اللہ کا بڑا فضل ہے (کہ وہ اِس طرح دفع فساد کا انتظام کرتا رہتا ہے)''۔

مہاراشٹرا اسمبلی انتخابات: ''بٹیں گے تو کٹیں گے'' رہیں گے ایک تو حفاظت ہوگی

مسلم امیدوار اور مسلم رائے دھند گان وقت اور حالات کو سمجھیں

سید فاروق احمد سید علی (اورنگ آباد دکن)

مہاراشٹر میں اسمبلی انتخابات کی جنگ شروع ہوچکی ہے۔ تاریخوں کا اعلان کردیا جاچکا ہے۔ تمام سیاسی پارٹیوں سمیت آزاد امیدوار بھی رسہ کشی میں لگ گئے ہیں۔ کچھ نے اب تک امیدواروں کو قطعیت اس لئے نہیں دی ہے کہ اپوزیشن یا اقتدار میں براجمان پارٹیوں نے اپنے امیدوار فائنل نہیں کئے ہیں یعنی کہ وہ دوسرے امیدواروں کی بنیاد پر اپنے امیدوار اتارنا چاہتے ہیں۔ لیکن اس کے برعکس مہاراشٹر کے وہ مسلم اکثریتی علاقے جہاں سے ۹۰ فیصدی اس بات کا ایقان ہے کہ ان علاقوں سے مسلم امیدوار بآسانی فتح سے ہمکنار ہوسکتا ہے ان علاقوں میں کھچڑی بنی ہوئی ہیں۔ مسلم امیدواروں کی بہتات ہوچکی ہیں بہت سارے تو ایسے امیدوار میدان میں ہیں جن کو ان کی اپنی گلی میں بھی بہت مشکل سے کوئی جانتا پہچانتا ہوگا لیکن ممکن ہے کہ تھوڑے سے سکوں کے عوض چند ووٹوں کی خاطر کسی مسلم امیدوار کو کامیاب ہونے سے روکنا اور غیر معمولی طریقے سے اپوزیشن کی مدد کردینا ان کا وطیرہ بن چکا ہے۔ اس کے برعکس آپ ان علاقوں کے سروے کیجئے جہاں بی جے پی نے اپنے امیدوار اتارے ہیں ان امیدواروں کے نام پر مہر لگ جانے کے بعد کوئی اور میدان میں کودنے کی ہمت ہی نہیں کرتا ہے۔ یعنی آپ یہاں پر آپسی اتحاد پر غور کیجئے کہ کس طرح سے وہ امیدوار کے لئے تن من اور دھن سے اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں اور ذرا سی بھی دراڑ اپنے اتحاد میں آنے نہیں دیتے۔ خیر میں جس موضوع کی طرف آپ کو لے جانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ بی جے پی اور آر ایس ایس ہر بار کی طرح اس بار بھی اپنے منصوبوں اور لائحہ عمل پر سختی کے ساتھ عمل پیرا ہیں۔ ان کے امیدوار فائنل کئے جاچکے ہیں اور وہ خاموشی کے ساتھ گھر گھر جاکر ذمہ داری سے اپنے کام میں لگے ہوئے ہیں۔ رائے دہندگان کو کسی کے بھی بہکاوے میں آنے سے روکنے کے لئے مختلف قسم کی ٹیمیں بشمول سوشل میڈیا ٹیم بھی کافی زبردست حرکت میں لگی ہوئی ہیں۔ ان کا مقصد ان کے لیڈران کے مطابق بس یہی ہے کہ کسی طرح سے یہ ملک ہندوراشٹر میں تبدیل ہوجائے جس کے لئے وہ بھڑکاؤ بھاشن دیتے ہیں، لوجہاد کے نعرے لگاتے ہیں، ماب لنچنگ کرتے ہیں، گائے کے گوشت کے نام پر بے گناہوں کا بے دریغ قتل کرتے ہیں، مسلمانوں کے گھروں پر بلڈوزر چلائے جاتے ہیں، اسلام اور حضور ﷺ کی شان میں نازیبا کلمات بکتے ہیں، اس سے آگے بڑھ کر وہ اب مختار انصاری، شہاب الدین، بابا صدیقی اور دیگر مسلم لیڈران کے قتل میں بھی کہیں نہ کہیں کسی نہ کسی طرح ملوث ہیں۔ اب ان حالات میں اندھ بھکتوں اور شدت پسند رائے دہندگان کے ساتھ عام رائے دہندگان کو ڈرا دھمکا کر کو پوسٹر کے ذریعے یہ باور کرانے پر لگے ہوئے ہیں کہ دیکھو ''بٹیں گے تو کٹیں گے''۔ جی ہاں یہ وہ نعرہ ہے جو اترپردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی ادتیہ ناتھ نے لگایا تھا۔ اس طرح کے پوسٹر ممبئی کے مختلف علاقوں میں لگائے جاچکے ہیں۔ پوسٹر لگوانے والے بی جے پی کے رکن وشوبندھورائے کہتے ہیں کہ ''شمالی بھارت کے لوگ یوگی اور ان کے نعرے 'بٹیں گے تو کٹیں گے' پر یقین رکھتے ہیں، اور اسی لیے ہم نے مہاراشٹر میں بھی اپوزیشن کی حکمت عملی کا جواب دینا شروع کردیا ہے''۔ اور خصوصاً ان پوسٹروں کو ان علاقوں میں لگایا جارہا ہے جہاں پر مسلم دکانوں اور گھروں پر بلڈوزر چلائے گئے تھے۔ اتنا ہی نہیں تلنگانہ سے شدت پسند اور متنازعہ لیڈر راجہ سنگھ کو بھی بلایا گیا اور ممبئی کے مختلف علاقوں میں خصوصی میٹنگیں منعقد کی گئی۔ مجموعی طور پر دیکھا جائے تو مہاراشٹر کو بھی زعفرانی رنگ میں رنگ دئے جانے کی چال کھیلی جاچکی ہے۔ اور یہ بات ہر ایک نے سمجھ لینی چاہئے کہ ہریانہ کے بعد مہاراشٹر میں بھی آر ایس ایس نے اپنے تربیت یافتہ کارکنان کی فوج کو میدان میں اتار چکے ہیں۔ جس کے ذریعے ہندو ووٹوں کے بکھراؤ کو روکا جاسکے اور ووٹوں کو یکجا کرانہیں پولنگ بوتھس تک لے جایا جاسکے۔ ہر محلہ اور ہر گلی کی ذمہ داریاں بانٹی جاچکی ہیں۔ اب بس رائے دہی کے دن کا انتظار ہے۔ اور یہ بات تو اظہر من الشمس ہے کہ بی جے پی ہر چھوٹے بڑے انتخابات میں آر ایس ایس کے ذریعے فرقہ وارانہ ایجنڈا چلاتی ہیں اور باقی بچا ہوا کام پی ایم مودی اور یوپی کے سی ایم یوگی اپنی فرقہ وارانہ اور تشدد پسندانہ تقاریر سے پورا کردیتے ہیں۔ ایک مراٹھی اخبار کے ذریعے یہ اطلاع ملی ہے کہ یوگی ادتیہ ناتھ مہاراشٹر میں آر ایس ایس کے زیر انصرام چھوٹی چھوٹی عوامی میٹنگیں منعقد کرنے والے ہیں اور یاد رہے کہ ہریانہ میں بھی یہی حکمت عملی اپنائی گئی تھی جہاں پی ایم سے زیادہ سی ایم کی میٹنگیں منعقد ہوئی تھیں۔ لہذا اب مہاراشٹر میں آر ایس ایس سرگرم ہوچکی ہیں ریاست بھر میں ٹولیاں تشکیل دی جاچکی ہیں اور الگ الگ علاقوں کی عوام تک پیغام پہنچادیا گیا ہے۔ پی ٹی آئی نے بتایا کہ ہر ٹیم 5-10 افراد کے ساتھ چھوٹے گروپ میٹنگز کررہی ہے اور اپنے اپنے علاقوں کے 'محلوں' میں اپنے مقامی نیٹ ورکس کے ذریعے گھروں تک بھی پہنچ رہی ہے۔ جس سے یہ بات سمجھی جاسکتی ہے کہ بٹیں گے اور کٹیں گے والا پوسٹر بھی اسی کا حصہ ہے۔ یہ بات واضح کردوں کہ ان میٹنگس میں کھلے طور پر بی جے پی کی حمایت نہیں کی جاتی ہے بلکہ ملکی مفاد سے زیادہ قومی مفاد کو ترجیح دینے، ہندوراشٹر کو مضبوط کرنے، عوامی بہبود اور سماج سے متعلق ایسے مسائل جو صرف ایک سماج کی ترقی کی بات کرتے ہیں ایسے مقائل پر گہرائی سے بات چیت کے ذریعے لوگوں کی رائے کو تشکیل دیتے ہیں۔ ٹولیوں کی تشکیل سے قبل آر ایس ایس اور اس کے اتحادیوں نے حکمت عملی تیار کرنے کے لیے ریاست میں تمام سطحوں پر کوآرڈینیشن میٹنگیں کی تھیں۔ اگر ذرائع کی بات مانئے تو یہ بات سمجھ آتی ہے کہ ہریانہ میں تشکیل پانے والے سنگھ کارکنوں کے گروپوں نے ریاست میں تقریباً ڈھائی لاکھ سے زیادہ چھوٹی چھوٹی گروپ میٹنگیں منعقد کی تھی۔ اور ہریانہ میں بی جے پی کی کامیابی کی ایک بڑی وجہ بھی یہی میٹنگس مانی جارہی ہے۔ خیر سب سے حیرت انگیز بات تو یہ ہے کہ ممبئی میں اس طرح کا پوسٹر لگانے والا مقامی لیڈر جو برسوں تک کانگریس میں تھا اور حال ہی میں دہشت پسندانہ ٹولی کا حصہ بنا ہے یعنی کانگریس میں آج بھی ایسے زہریلے ناگ موجود ہیں جو کانگریس کو ٹھکانے لگانے کے لئے اندرونی طور زہر دھیرے دھیرے چھوڑنے کا کام کررہے ہیں۔ اور حد تو دیکھئے کہ عین الیکشن کے موقع پر کانگریس چھوڑ کر ہندوتوا پارٹی کا ساتھ دینا سوچنے پر مجبور کرتا ہے۔ بہرکیف اس سلسلہ میں یہ بات کافی غور کرنے والی ہے کہ آر ایس ایس اپنے ایجنڈے کو کافی سنجیدگی کے ساتھ بغیر کسی شور شرابہ، ہنگامہ اور پبلسٹی کے اور نہ ہی کسی قسم کے کوئی کریڈٹ اور نہ اخبارات کی زینت بن کر اپنی سرگرمیوں کو انجام دے رہی ہیں۔ سب کے سب تن من دھن اور خاموشی کے ساتھ یہودیوں کی طرح اپنے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں۔ اور مودی جی کی طرح سو فیصد کوشش یہی رہتی ہے کہ میڈیا سے بچا جائے۔ اور اگر غلطی سے میڈیا میں آبھی جائے تو اس کی بھرپائی بلا کسی شور شرابے کے کردی جاتی ہے۔ اور ویسے بھی میڈیا کو پچھلے ایک دہائی سے کنٹرول میں کیا ہوا ہے۔ اب اس کے برعکس ہمارا رویہ ہماری پلاننگ اور ہمارے منصوبے دیکھے جائیں تو سب ایک دوسرے کے کپڑے پھاڑنے میں لگے ہوئے ہیں۔ لیڈران تو لیڈران عوام بھی مختلف خانوں اور مختلف حصوں میں بٹی ہوئی ہے۔ دراصل دیکھا جائے تو یوگی جی کے پوسٹر مسلم علاقوں میں لگنے چاہئے تاکہ مسلم رائے دہندگان کچھ سبق لیں۔ ہماری کچھ تنظیمیں واقعی میں اس سلسلہ میں کام کررہی ہیں انتھک محنت اور جدوجہد کررہی ہیں لیکن وہ محنتیں بھی بہت کم پڑرہی ہیں۔ آج جس پلاننگ اور مقصد کے تحت دیگر قومی یا ہندوتوا تنظیمیں کام کررہی ہیں کبھی کسی زمانہ میں وہ پلاننگ اور منصوبے ہماری شناخت ہوا کرتے تھے یہی وجہ تھی کہ فتح اور کامرانی ہمارا مقدر ہوا کرتی تھی ہم ہار سے مایوس یا دل شکستہ نہیں ہوا کرتے بلکہ زیادہ عزم اور حوصلہ کے ساتھ میدان میں اترا کرتے تھے۔ اسی لئے تو اللہ نے کہا ہے کہ جو محنت کرے گا کوشش کرے گا پھل اور مقدر اسی کا ٹھہرے گا۔ یہی تو بات ہے کہ گذشتہ دس سالوں سے ہمیں نظر کچھ آتا ہے اور نتیجہ کچھ نکلتا ہے۔ لہذا کوشش تو یہ کی جائے کہ مہاراشٹر اسمبلی میں صرف اور صرف مسلم امیدوار یا سیکولر امیدوار کو ہی بھیجنے کی فکر کی جائے تاکہ مستقبل میں کسی خطرناک خطرے اور پریشانی سے بچا جاسکے۔ ورنہ ایسا نہ ہو کہ ہم ایک گستاخ رسول اور ایک بدزبان کو گرفتار بھی نہ کرواسکے۔

روزنامہ ورقِ تازہ

ریاستی۔قومی

दैनिक वरक-ए-ताजा

27 Oct. 2024

کوسہ ممبرا منیار جماعت نے محمد عاصم سر کی سبکدوشی نیک خواہشات دی

بھیونڈی:26/اکتوبر(شارف انصاری):- عبدالرحمن یوسف کی خبر کے مطابق کوسہ ممبرا منیار جماعت نے محمد عاصم عبدالرزاق شیخ (سابق معاون معلم سمعیہ ہائی اسکول کوسہ) کی درس وتدریس سے سبکدوش ہونے پر بروز جمعرات رات ۱۰:۳۰/ بجے نزد شیل پھاٹہ گلستان ریسٹورنٹ کوسہ میں پر تکلف عشائیہ اہتمام کیا گیا تھا۔کلیان، بھیونڈی اور ممبر کوسہ کے معزز حضرات نے تشریف لاکر محفل کو رونق بخشی۔تقریب کا آغاز سنئیر ممبر منیار جماعت عبدالستار منیار نے تلاوت قرآن مجید سے کیا۔عرفان منیار (سکریٹری کوسہ ممبرا منیار جماعت) نے تقریب کی غرض وغایت پیش کرتے ہوئے کہا کہ محمد عاصم سر ہمارے رفیق کار، دوست، ہمدم، بہترین منتظم مخلص اور سب سے بہترین اخلاق کے حامل ۳۱/ اگست ۲۰۲۴ءکو اپنے تدریسی خدمات سے سبکدوش ہو گئے ہیں اسی سلسلے میں آج کی یہ مختصر تقریب کا انعقاد کیا گیا ہے۔ میں انھیں دل کی گہرائیوں سے اللہ تعالی سے دعا گو ہوں کہ محمد عاصم سر ہمیشہ خوش اور صحت مند رہے۔ انھیں برادری اور دیگر طبقہ سے تعلق رکھنے والے افراد کی مدد کا حوصلہ عطا کرے۔منیار عبدالستار شیخ نے کہا کہ محمد عاصم سر نے کوسہ ممبرا منیار جماعت میں جس دن سے سکریٹری کا عہدہ سنبھالا اس دن سے رات دن محنت کی۔ برادری کے افراد میں کچھ کر گزرنے کا جذبہ موجزن کرنے لگا تھا۔یہ انھوں نے انتہائی ایمانداری، مخلص اور بے لوث کام کیا۔منیار جمال شیخ (صدر ممبرا کوسہ ممبرا جماعت) نے کہا کہ میں نے کئی جماعت اور برادریوں کے افراد کے ساتھ کام کیا ہوں۔لیکن کام کرنے کا اور اسے کسی نا اتفاقی کے انجام تک پہنچانا انہی سے سیکھا۔انھوں نے ممبی، تھانہ، اس کے اطراف واکناف کے چھوٹے بڑے شہروں سے لے کر دھولیہ، مالیگاؤں، نندور بار شہر اور جلگاؤں شہر و اطراف کے خاندانوں کو ایک دوسرے سے متعارف کروانے کے لیے کوسہ ممبرا کے متل گراؤنڈ پر تمام کو دعوت ظہرانہ دیا۔جس میں دور دراز سے منیار جماعت کے لوگوں نے شرکت کی۔ جو ایک سنگ میل ثابت ہوا۔ ان کی جدوجہد، لگن، محنت اور جذبہ قابل تعریف ہے۔ اللہ تعالی انھیں ہمیشہ خوش رکھے۔ پرنسپل حسین سر تھانہ رابوڑی نے کہا کہ محمد عاصم سر جب ممبرا شہر میں وارد ہوئے جب سے ان کے ساتھ ہوں۔ جماعت کے ہر کام میں ان کا ساتھ رہا۔ بے تکلفی کی وجہ سے مجھ سے ہر کام لیتے تھے میں نے ان کو انتہائی ہمدرد، محسن اعلیٰ اخلاقی قدروں کا حامل پایا۔ یہی وجہ تھی کہ جماعت کا کام ہو یا ذاتی کام اس میں میں نے اور موصوف نے مدد کی۔موصوف چند ماہ بعد اپنے آبائی وطن جلگاؤں شہر میں مقیم ہونے والے ہے۔ اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ ممبرا کوسہ منیار جماعت میں جو خلا پیدا ہوگا اس کا صحیح نعم البدل عطا فرمائے۔ان کی خدمات کو شرف قبولیت بخشے۔۔۔۔۔اور ہم تمام سنئیر و نوجوانوں کے اندر آپکے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔آمین۔نہال احمد غلام رسول اور ریحان یوسف نے اپنے خیالات پیش کیے اور کہا کہ محمد عاصم سر اصول پسند، برادری کو ایک پلیٹ فارم پر لانے کے لیے سعی و جہد کی۔ان کے ساتھ یوسف اسمٰعیل شیخ، عرفان شیخ، وغیرہ نے بھر پور تعاون کیا۔ہم اپنے عظیم محسن کے لیے اتنا ہی کہیں گے کہ اللہ تعالی انھیں صحت اور تندرستی عطا کرے۔ ہر جائز تمنا پوری کرے۔ صاحب اعزاز محمد عاصم عبدالرزاق نے کہا کہ کوسہ ممبرا منیار جماعت کے فعال معزز حضرات نے میری سبکدوشی پر جو پروقار تقریب منعقد کی اس کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں نے جو بھی کام کیا وہ اللہ تعالی کی منشا کے لیے کیا۔ مجھے کسی منصب یا شہرت کی ضرورت نہیں تھی۔اللہ تعالی کو مجھ سے کام لینا تھا اسے میں نے حتی الامکان کرنے کی کوشش کیا اس میں میرا کوئی کمال نہیں ہے۔خصوصاً یوسف اسمٰعیل شیخ، عرفان شیخ، صمد شیخ، پرنسپل حسین شیخ اور مجھے منیار جماعت سے متعارف کرانے والے شکیل لشکری کا بے حد ممنون اور شکر گزار ہوں۔ جنھوں نے ہر وقت میری مدد کی۔ایک انسان بڑے بڑے کام اکیلے نہیں کر سکتے ہیں۔مخلص، بے لوث اور لگن سے کام کرنے والوں کی ضرورت ہوتی ہے۔اور انھوں نے میرا بھر پور ساتھ دیا۔میری دلی خواہش ہے کہ کوسہ ممبرا منیار جماعت میرے وطن چلے جانے کے بعد بھی اس نئے جوش وجذبہ کے ساتھ کام کریں گے۔شکریہ کی رسم سے قبل محمد عاصم سر کی خدمت میں کوسہ ممبرا منیار جماعت کے صدر، سکریٹری، خازن اور اراکین نے شال، گلدستہ اور تحائف پیش کیے۔ روشن شیخ کلیان، نہال احمد اور عبدالرحمن یوسف بھیونڈی کی طرف سے بھی موصوف کی خدمت میں گلوں کا نذرانہ پیش کیا گیا۔بعد اس کے پر تکلف عشائیہ سے تمام لوگ لطف اندوز ہوئے۔رسم شکریہ عرفان شیخ نے ادا کیا اور اختتام دعائیہ کلمات پر ہوا۔

سیاسی فائدے کے لیے ٹروڈو کا سکھ اقلیتوں کا استحصال

اوٹاوا۔26/اکتوبر۔ایم این این۔کینیڈا کے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو کی سیاسی چالوں نے انتخابی فوائد کے لیے کینیڈا کی سکھ اقلیت کے مذموم استحصال کو بے نقاب کر دیا ہے، ان کی حکومت کے اقدامات سے کمیونٹی کی ساکھ اور بہبود کو کافی نقصان پہنچا ہے۔قومی سلامتی کی رپورٹس سے سکھ انتہا پسندی کے تذکروں کو ختم کرنے کے ٹروڈو کے فیصلے نے جائز خدشات اور انتہا پسندی کے ایجنڈوں کے درمیان خطوط کو دھندلا کر دیا ہے، جس سے تمام سکھوں کو علیحدگی پسندی کے برش سے رنگ دیا گیا ہے۔ حکومت کی جانب سے نجار کیس سے نمٹنے، بھارت کے خلاف بے بنیاد الزامات لگانے سے، ہند۔کینیڈین تعلقات مزید کشیدہ ہوئے ہیں، جس سے سکھ کینیڈینوں کے کاروباری مفادات اور ثقافتی روابط پر منفی اثر پڑا ہے۔ٹروڈو کی حکومت نے اعتدال پسندوں کو خاموش کرتے ہوئے انتہا پسندوں کی آوازوں کو بڑھا دیا ہے، ایک مسخ شدہ بیانیہ تخلیق کیا ہے جو کمیونٹی ہم آہنگی کی قیمت پر سیاسی مفادات کو پورا کرتا ہے۔ٹروڈو کے نقطہ نظر کا معاشی نقصان سکھ کاروباروں اور پیشہ ور افراد کے لیے شدید رہا ہے، جو سیاسی عزائم کے لیے اپنے مفادات کو قربان کر رہے ہیں۔ٹروڈو کی پالیسیوں نے سکھ کمیونٹی کے اندر تقسیم پیدا کر دی ہے، بنیاد پرست آوازوں کو بلند کیا ہے اور اعتدال پسند نقطہ نظر کو پسماندہ کر دیا ہے، کمیونٹی کی اپنے حقیقی مفادات کی وکالت کرنے کی صلاحیت کو کمزور کر دیا ہے۔

سیاسی کارکنوں نے شاہراہ قراقرم پر ٹول پلازہ کی تعمیر روک دی

ہنزہ،26 اکتوبر۔ ایم این این۔سماجی وسیاسی کارکنوں نے گلگت بلتستان کے ضلع ہنزہ کے علاقے گلمٹ میں نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے) کے ٹھیکیدار کو شاہراہ قراقرم پر ٹول پلازہ کی تعمیر سے روک دیا ہے۔ پامیر ٹائمز کے مطابق این ایچ اے ٹیکس کی وصولی کے لیے گلمٹ میں شاہراہ قراقرم پر ٹول پلازہ تعمیر کرنا چاہتا ہے۔سیاسی کارکن نے پامیر ٹائمز کو بتایا،”ٹول پلازوں میں ٹیکس جمع کرنا بحث کا موضوع ہے، اس سے قبل ہم نے لینڈ ریفارم ایکٹ کے خلاف بھی مزاحمت کی تھی اور کامیاب ہوئے تھے۔کارکن نے مزید کہا،”ہم چاہتے ہیں کہ حکام ہمیں جواب دیں اور ٹول پلازہ کی تعمیر کی وجہ بتائیں۔ پامیر ٹائمز نے رپورٹ کیا کہ وہ چاہتے ہیں کہ اعلیٰ حکام اپنے ایجنڈے کو کارکنوں تک پہنچائیں۔ رابطے کے بعد یہ کارکن مذاکرات کا سوچیں گے۔لیکن اگر انہوں نے تعمیر جاری رکھی تو وہ اس کی مزاحمت کریں گے۔سیاسی کارکنوں کے مطابق گلگت بلتستان ایک متنازعہ علاقہ ہے اور حکام غیر قانونی پلازہ بنا کر علاقے پر قبضہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ گلگت بلتستان کے علاقے میں ہر تعمیر کے خلاف احتجاج اور مزاحمت کریں گے۔پامیر ٹائمز کی خبر کے مطابق، انہوں نے احتجاج کیا کہ وہ گلگت بلتستان کے علاقے میں مستقبل کے کسی بھی منصوبے کے خلاف مزاحمت کریں گے کیونکہ یہ غیر قانونی اور غیر منصفانہ ہے۔سیاسی کارکنوں کا کہنا تھا کہ وہ ٹھیکیداروں کو اس وقت تک کام نہیں کرنے دیں گے جب تک اعلیٰ حکام ٹول پلازہ کی تعمیر کے پیچھے اپنا ایجنڈا انہیں بتاتے۔سیاسی سماجی کارکن این ایچ اے کے ٹول پلازہ کی تعمیر کے منصوبے کے خلاف اپنا موقف برقرار رکھتے ہیں۔اس سے قبل مئی 2024 میں، پی او جی بی کے علاقے نصیر آباد ہنزہ کے مظاہرین نے علاقے میں انفراسٹرکچر کی کمی کے خلاف مظاہرہ کیا۔گلگت بلتستان کے متنازعہ علاقے پر غیر قانونی تعمیرات پر انتظامیہ کو مسلسل تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔اس سے رہائشیوں کے ذہنوں میں خوف پیدا ہو گیا ہے اور وہ اپنے حقوق کے لیے طویل عرصے سے احتجاج کر رہے ہیں۔

ایشین مائناریٹیز یونیورسٹی کے سنگ بنیاد کے موقع پر

3 نومبر کو سولاپور میں ایک روزہ اقلیتی تعلیمی کانفرنس کا انعقاد

مولانا سجاد نعمانی، ظفر سریش والا اور دیگر معزز مہمانان کی آمد متوقع

سولاپور:26/اکتوبر(اقبال باغبان): گلوبل ایجوکیشنل اینڈ ہیلتھ آرگنائزیشن اور ایشین سینٹر فار سوشل اسٹڈیز کی جانب سے ماہنامہ گل بوٹے ممبئی کے اشتراک سے سولاپور شہر کے قریب ایشین مائناریٹیز یونیورسٹی کے قیام کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ 3، نومبر 2024 کو اس یونیورسٹی کے سنگ بنیاد کی تقریب کا انعقاد کیا گیا ہے۔اس موقع پر یونیورسٹی پروجیکٹ کے چیف پروموٹر آصف اقبال نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ اقلیتوں کے تعلیمی مسائل کے حل کے لیے اقلیتی تعلیمی اشتراک کانفرنس 2024 کا انعقاد کیا گیا ہے۔ پچھلے کئی سالوں سے اقلیتی طبقہ میں تعلیم کی حالت دن بدن سنگین ہوتی جا رہی ہے۔ چائلڈ لیبر، اسکول سے باہر بچوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ سہولیات کے فقدان کی وجہ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد کم ہو رہی ہے۔ یہ تمام مسائل اقلیتوں کے پس منظر میں ہیں۔ ایشین مائناریٹیز یونیورسٹی کا قیام تعلیمی ترقی کے مقصد کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔اس یونیورسٹی کی سمت اور ضرورت کو واضح کرنے کے لیے 3 نومبر کو سولاپور شہر میں اس تعلیمی کانفرنس رکھی گئی ہے۔کانفرنس کے افتتاح کے موقع پر پدم شری ڈاکٹر ظہیر قاضی، مسلم پرسنل لاء بورڈ کے سکریٹری مولانا عمرین محفوظ رحمانی، سابق چانسلر چانسلر ظفر سریش والا، ناگپور یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر ایس. این. پٹھان، سولاپور یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر این۔این مالدار، اجمیر درگاہ ٹرسٹ کے چیئرمین سید سرور چشتی، سمیر صدیقی، مبارک کاپڑی، ڈاکٹر۔عین الحسن، ڈاکٹر افسر عالم، محمد عتیق احمد، ڈاکٹر۔ عبدالقدیر، حسن چوگلے، امیر علی خان، پروفیسر ڈاکٹر۔غضنفر علی، علی ایم شمسی، شاہ عالم رسول، ایس۔ این پٹھان، مشتاق انتولے، اقبال میمن، محمد علی پاٹنکر، محبوب کاسار، ڈاکٹر۔ شاہد کھوت، عامر ادریسی، اقبال شیخ، عامر انصاری، ڈاکٹر۔ انجم قادری، مفتی زین العابدین، خالد سیف الدین موجود رہیں گے۔یونیورسٹی کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب صبح 8 بجے ولسنگ گاوں میں ہوگی۔اس کے بعد سولاپور کے ہیریٹیج لان میں صبح 10 بجے کانفرنس کی شروعات ہوگی۔کانفرنس تین سیشنز میں منعقد ہوگی۔“ جدید تعلیم کی ضروریات اور ہماری ذمہ داری” پر پہلا سیشن صبح 11 بجے شروع ہوگا۔اس سیشن میں علی گڑھ یونیورسٹی کے پروفیسر سعود عالم قاسمی، محمود صدیقی، خالد سیف الدین رہنمائی کریں گے۔ اس کے بعد 2.30 بجے ”مسلم تعلیمی اداروں کے مسائل اور حل“ پر ایک سیمینار ہوگا۔اس سیشن کی رہنمائی شاہ عالم رسول، خالد سیف الدین کریں گے۔شام 6 بجے جلسہ عام کا انعقاد کیا جائے گا۔مولانا آزاد یونیورسٹی جودھپور کے بانی عتیق احمد اس جلسہ عام کے صدر ہوں گے۔ ماہرین تعلیم مبارک کاپڑی، سمیر صدیقی تعلیمی موضوع پر عوام سے خطاب کریں گے۔آصف اقبال، سرفراز احمد، فاروق سید، ڈاکٹر قاسم امام اور ذمہ داران نے اس تاریخی تعلیمی کانفرنس میں شرکت کی گزارش کی ہے۔

مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس میں کامیاب میڈیکل کیمپ

مالیگاؤں:26/اکتوبر(پریس ریلیز) انسانی جسم اللہ کی قدرت و کاریگری کا بہترین شاہکار ہے۔جسم اللہ تعالی کی امانت ہے جسمانی صحت ایسی دولت ہے جس کی ہر شخص کی تمنا اور ضرورت ہے۔تندرستی کی نعمت کی موجودگی میں انسان دوسری کئی نعمتوں کے حصول کیلئے کوشش کر سکتا ہے۔ اسی کے پیش نظر مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس (منصورہ) اور طبیہ کالج کے اشتراک سے کمیونٹی ہیلتھ کیمپ شعبہ میکانیکل میں 9، اکتوبر 2024 کو منعقد کیا گیا۔اس کیمپ میں طبیہ کالج کے ڈاکٹر پٹیل محمد فرقان (کیمپ کوآرڈینیٹر)، ڈاکٹر مسرت علی، ڈاکٹر یازم اختر اپنی پوری ٹیم کے ہمراہ انجینئرنگ کے طلباء وطالبات نیز اسٹاف کا فری میڈیکل چیک اپ کیا گیا۔ نیز ضرورت کے مطابق کالج کی جانب دوائیں وغیرہ بھی مفت میں دی گئی۔ اس کیمپ کو کامیاب بنانے میں شعبہ میکانیکل انجینئرنگ کے ڈاکٹر دلاور حسین (ہیڈ) اور دیگر اسٹاف نے بھر پور تعاون پیش کیا۔ ڈاکٹر شاہ عقیل احمد (پرنسپل، انجینئرنگ کالج)، ڈاکٹر محمد اظہر (پرنسپل، پولی ٹیکنیک) اور ڈاکٹر سلمان بیگ (ڈین اکیڈمکس) نے طبیہ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر زبیر احمد، ڈاکٹر عبدالماجد کتھے والے (CEO) میڈیکل اسٹاف کا شکریہ ادا کیا۔

سائیکل ریلی کے ذریعے ووٹنگ کے شعور کو اجاگر کرنے کی کوشش

تھانے : 26/اکتوبر(آفتاب شیخ)رائے دہندگان کی جانب سے کم تعداد میں ووٹنگ کرنا جمہوریت کے استحکام کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ ووٹ کی اہمیت کو اجاگر کرنے اور شہریوں کو بڑھتی تعداد میں ووٹ ڈالنے کی ترغیب دینے کے لیے تھانے میونسپل کارپوریشن اور ہم سائیکل شائقین فاؤنڈیشن کی جانب سے ایک ووٹر آگاہی سائیکل ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ہفتہ کی صبح نکالی گئی اس ریلی کا مقصد عوام کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں ووٹنگ کی طرف راغب کرنا تھا۔ریلی میں بی این باندوڑکر کالج کے پروفیسر سنیل بھوسارا نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انتخابی عمل میں شامل ملازمین جمہوریت کے استحکام کے لیے ایک مقدس فریضہ انجام دے رہے ہیں اور انہیں عوام کا مکمل تعاون ملنا چاہیے۔ پروفیسر بھوسارا نے اس بات پر زور دیا کہ اگر ہر ووٹر اپنی ذمہ داری احسن طریقے سے نبھائے تو جمہوریت کا حقیقی جشن ممکن ہے۔ یہ سائیکل ریلی دو مراحل میں مکمل ہوئی، جس کا اختتام کو پری میٹھبندر روڈ کے ایمفی تھیٹر پر ہوا۔ ریلی میں تقریباً60 سائیکل شائقین نے شرکت کی اور انہوں نے ووٹنگ کے شعور کے ساتھ ساتھ ماحول دوست دیوالی منانے کا پیغام بھی دیا۔ اس موقع پر شرکاء کو دیوالی کے خصوصی پکوانوں سے بھی لطف اندوز ہونے کا موقع ملا۔ رائے دہندگان کو بیدار کرنے اور عوامی آگاہی کے ایسے مثبت اقدامات کے ذریعے تھانے میونسپل کارپوریشن اور ہم سائیکل شائقین فاؤنڈیشن نے اپنی ذمہ داری نبھاتے ہوئے جمہوریت کی مضبوطی کی طرف قدم بڑھایا ہے۔

اداکار نے گیٹی گلیکسی ملٹی پلیکس میں ورون دھون اسٹارر

نئی اسپائی تھرلر فلم ”سیٹاڈیل: ہنی بنی" کی تشہیر کی!

ممبئی: 26/اکتوبر(ایم ملک)ورون دھون کے مداح ان کی نئی اسپائی ایکشن تھرلر سیریز سیٹاڈیل: ہنی بنی کے آغاز کا انتظار کر رہے ہیں۔گزشتہ ہفتے ریلیز ہونے والے ٹریلر میں، ورون بنی کا کردار ادا کرتے نظر آ رہے ہیں، جو ایک ہوشیار جاسوس ہونے کے ساتھ ساتھ بالی ووڈ میں اسٹنٹ پروفیشنل بھی ہے۔ایسے میں ان کے مداح اب انہیں مکمل طور پر اس اوتار میں دیکھنے کے لیے بے چین ہیں۔ 90 کی دہائی کے رنگین پس منظر میں سیٹ کیا گیا، یہ دلچسپ اسپائی تھرلر دھماکہ خیز ایکشن، ہائی انرجی اسٹنٹ اور دلچسپ لمحات سے بھر پور ہے۔اور یہ وہ چیزیں ہیں جو اسے دیکھنا ضروری بناتی ہیں! 7 نومبر کو، پرائم ویڈیو نے اپنی نئی ہندی اصل سیریز کو 240 سے زیادہ ممالک میں اسٹریم کرنے کے لیے مشہور گیٹی گلیکسی ملٹی پلیکس کو سنبھال لیا۔اس موقع پر مداحوں کی بڑی تعداد اپنے پسندیدہ سپر اسٹار کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے جمع دیکھی گئی۔اپنے کردار بنی کا لباس پہن کر، ورون اپنی شاندار اسٹنٹ بائیک پر مقام پر پہنچے اور سینما کی چھت پر چڑھ گئے۔اس سے ان کے مداحوں کو سیریز میں ان کی شکل اور خطرناک اسٹنٹ کا تجربہ کرنے کا موقع ملا۔ورون کو پوری دنیا میں آن لائن اور زمینی طور پر مداحوں سے ملنے والی محبت اور تعریف کو دیکھتے ہوئے، ہمیں یقین ہے کہ بنی اسکرین پر موجود بہترین مصالحوں کی ہر فہرست میں سرفہرست ہوں گے۔تو 7 نومبر سے دیکھنے کے لیے تیار ہو جائیں۔

پاکستان کو دولت مشترکہ سے معطل کرنے کا مطالبہ

اسلام آباد۔ 26/اکتوبر۔ایم این این۔ پاکستان کی انسانی حقوق کی مسلسل خلاف ورزیوں، خاص طور پر توہین مذہب کے قوانین کے غلط استعمال نے، دولت مشترکہ سے ملک کی معطلی کے فوری مطالبات کو جنم دیا ہے۔ای یو ٹوڈے کی طرف سے بلائی گئی ایک حالیہ کانفرنس نے ماہرین کو اکٹھا کیا تاکہ پاکستان کی تشویشناک صورتحال پر تبادلہ خیال کیا جا سکے، جہاں توہین رسالت کے قوانین ماورائے عدالت قتل، ہجومی تشدد اور مذہبی مقامات کی تباہی کا باعث بنے ہیں۔ پاکستانی نژاد عیسائی جوزف جانسنز نے توہین رسالت کے قوانین کے تباہ کن اثرات کے بارے میں خود بیان کیا، جس میں وحشیانہ قتل کے واقعات کو اجاگر کیا گیا اور مجرموں کو معافی دی گئی۔کانفرنس کے شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ مذہبی اقلیتوں کے تحفظ اور ہجومی تشدد کے ذمہ داروں کے خلاف مقدمہ چلانے میں پاکستان کی ناکامی نے استثنیٰ اور بڑھتی ہوئی مذہبی عدم برداشت کے کلچر کو فروغ دیا ہے۔فوجی بغاوتوں کی وجہ سے دولت مشترکہ سے پاکستان کی سابقہ معطلی کا ذکر کیا گیا، اور یہ دلیل دی گئی کہ ملک کا بگڑتا ہوا انسانی حقوق کا ریکارڈ ایک اور معطلی کی ضمانت دیتا ہے۔اس بحث میں پاکستان کے اقتصادی مراعات جیسے کہ ای یو کی GSP+ سٹیٹس، اور ای یو کو اصلاحات پر زور دینے کے لیے اپنا معاشی فائدہ اٹھانے کی ضرورت پر بھی بات ہوئی۔کانفرنس کا اختتام پاکستان میں انسانی حقوق کے بحران سے نمٹنے کے لیے مضبوط بین الاقوامی اقدامات کے مطالبے کے ساتھ ہوا، جس میں دولت مشترکہ، یورپی یونین اور اقوام متحدہ کا مسلسل دباؤ شامل ہے۔

چینی ہیکرز نے ٹرمپ، وینس اور ہیرس کی انتخابی مہم کو نشانہ بنایا۔امریکی رپورٹس

واشنگٹن: ڈی سی۔26/اکتوبر۔ایم این این۔امریکی حکومت چینی ہیکرز کی جانب سے ریپبلکن صدارتی امیدوار ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کے ساتھی جے ڈی وانس کے ساتھ ساتھ ان کے حریف نائب صدر کملا ہیرس کی مہم کے استعمال کردہ فونز کے ڈیٹا کو ٹیپ کرنے کی مشتبہ کوششوں کی تحقیقات کر رہی ہے۔امریکی میڈیا نے جمعہ کو اطلاع دی۔ایف بی آئی اور سائبر سیکیورٹی اینڈ انفراسٹرکچر سیکیورٹی ایجنسی (سی آئی ایس اے) نے کہا کہ وہ ”عوامی جمہوریہ چین سے وابستہ اداکاروں کے تجارتی ٹیلی کمیونیکیشن انفراسٹرکچر تک غیر مجاز رسائی“ کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ وفاقی ایجنسیوں نے ایک بیان میں کہا،”ایف بی آئی کی جانب سے سیکٹر کو نشانہ بنانے والی مخصوص بدنیتی پر مبنی سرگرمی کی نشاندہی کے بعد، ایف بی آئی اور سائبر سیکیورٹی اینڈ انفراسٹرکچر سیکیورٹی ایجنسی (CISA) نے متاثرہ کمپنیوں کو فوری طور پر مطلع کیا، تکنیکی مدد فراہم کی، اور دیگر ممکنہ متاثرین کی مدد کے لیے تیزی سے معلومات کا تبادلہ کیا۔انہوں نے مزید کہا، ”تفتیش جاری ہے، اور ہم کسی بھی ایسی تنظیم کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں جو یہ سمجھتی ہے کہ وہ اپنے مقامی ایف بی آئی فیلڈ آفس یا CISA کو شامل کرنے کا شکار ہو سکتی ہے۔“ نیویارک ٹائمز نے کہا کہ تفتیش کار اس بات کا تعین کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں کہ ٹرمپ اور وینس کے فونز کے ساتھ ساتھ ”حکومت کے اندر اور باہر کے بہت سے لوگوں“ سے۔ ویریزون فون سسٹم میں دراندازی کرتے ہوئے کون سے مواصلات، اگر کوئی ہیں، لیے گئے تھے۔اس نے مزید کہا کہ ٹرمپ مہم کو اس ہفتے آگاہ کیا گیا تھا کہ ٹرمپ اور وینس حکومت کے اندر اور باہر بہت سے لوگوں میں شامل تھے جن کے فون نمبروں کو ویریزون فون سسٹم میں دراندازی کے ذریعے نشانہ بنایا گیا تھا۔مہمات نے فوری طور پر تبصرہ کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔وال اسٹریٹ جرنل نے بعد میں اطلاع دی کہ نائب صدر کملا ہیرس کی مہم سے وابستہ لوگوں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔واشنگٹن میں بیجنگ کے سفارت خانے کے ترجمان نے رپورٹ پر تبصرہ کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ ”ہم مخصوص صورتحال سے آگاہ نہیں ہیں“۔چین سائبر حملوں کے سب سے زیادہ متاثرین میں سے ایک ہے۔ ترجمان نے کہا چین کا موقف مستقل اور واضح ہے۔چین ہر قسم کے سائبر حملوں اور سائبر چوری کی سختی سے مخالفت کرتا ہے اور ان کا مقابلہ کرتا ہے۔

پاکستان میں آئین سے انحراف سے ملک میں مسائل پیدا ہوں گے۔بلوچ

ملتان۔26/اکتوبر۔ایم این این۔ جماعت اسلامی کے نائب امیر لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ 26 ویں ترمیم کی منظوری سے اپوزیشن، حکومت اور دیگر کھلاڑیوں میں جاری کشمکش ختم نہیں ہوگی۔ یہاں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بلوچ نے کہا کہ عدم استحکام اور بداعتمادی کے نئے پہلو سامنے آتے رہیں گے۔انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ اور عدلیہ اسی وقت آزاد ہوں گے جب تمام اسٹیک ہولڈرز آئین کی پاسداری کریں گے۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ آئین سے انحراف سے ملک میں مسائل پیدا ہوں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت نے طاقت کے ذریعے سینیٹ اور قومی اسمبلی میں دو تہائی اکثریت حاصل کی۔انہوں نے پیش گوئی کی کہ آئینی ترامیم کے بعد حکومت کے لیے نئے بحران پیدا ہوں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ ایک آزاد اور باوقار پاکستان کے لیے عدالتی نظام اور قوانین میں اچھی اصلاحات ناگزیر ہیں۔

چین کے بارے میں امریکی خیالات ریکارڈ نچلی سطح پر

دونوں ممالک کے بیچ دشمنی بڑھتی جارہی ہے۔سروے

شکاگو۔26/اکتوبر۔ایم این این۔شکاگو کونسل کی طرف سے کرائے گئے ایک سروے کے مطابق، چین کے بارے میں امریکیوں کے خیالات ریکارڈ سطح پر کم ہو گئے ہیں، یہاں تک کہ پچھلے دو سالوں میں بھی نمایاں طور پر اس میں گراوٹ آئی ہے۔لوگوں کی اکثریت کا کہنا ہے کہ امریکہ کو چین کی طاقت کی ترقی کو فعال طور پر محدود کرنے کے لیے کام کرنا چاہیے۔چین کے خلاف عدم اعتماد کی یہ لہر ٹرمپ انتظامیہ کی تجارتی جنگ کے دوران بڑھی اور کووڈ 19 وبائی امراض کے دوران بڑھ گئی۔ یہ عالمی سطح پر جغرافیائی سیاسی نکات کے لیے چینی اور امریکی رہنماؤں کے جوک کے طور پر برقرار ہے۔پول، جس میں شرکاء سے چین کے تئیں اپنے جذبات کی شرح صفر سے 100 کرنے کو کہا گیا، پتہ چلا کہ امریکیوں نے اوسطاً 26 کے ساتھ جواب دیا، جو کہ 2022 میں 32 سے کم ہے، جو کہ 1978 میں تنظیم کی جانب سے پولنگ شروع کرنے کے بعد سے ریکارڈ کی گئی سب سے کم تعداد ہے، اس سے پہلے کہ دونوں ممالک نے سفارتی تعلقات قائم کیے تھے۔تعلقات یہ سروے جون اور جولائی میں کیا گیا تھا اور جمعرات کو جاری کیا گیا تھا۔لیکن امریکی نہیں چاہتے کہ مقابلہ جنگ کی طرف بڑھے۔دوطرفہ تعلقات کے لیے عوام کی اولین ترجیح فوجی تصادم سے بچنا تھی۔چین کے بارے میں خیالات بہت منفی ہیں۔شکاگو کونسل میں رائے عامہ اور خارجہ پالیسی کے ڈائریکٹر کریگ کافورا نے کہا، آپ کو خاص طور پر ریپبلکنز کے درمیان، چین کے بارے میں کچھ منصفانہ ہٹ دھرمی والی پالیسیوں کے لیے کافی مضبوط حمایت حاصل ہے۔تاہم، انہوں نے مزید کہا،”تمام ناپسندیدگیوں کے لیے، ایک حریف کے طور پر یا خطرے کے طور پر چین کے تمام خیالات کے لیے، یہ ایک ایسی چیز ہے جس کا انتظام کیا جائے اور امریکی عوام کے لیے جنگ جیتنے کے لیے نہیں۔“ پولنگ امریکی صدارتی انتخابی مہم کے آخری ہفتوں میں ہوتی ہے، جہاں چین بدستور دونوں جماعتوں کے لیے مرکزی خارجہ پالیسی کا مسئلہ بنا ہوا ہے۔نائب صدر کملا ہیرس اور سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان ستمبر میں ہونے والی بحث میں، مثال کے طور پر، چین جلد اور اکثر سامنے آیا، دونوں امیدواروں کے درمیان اس بات پر جھگڑا ہوا کہ بیجنگ پر کون زیادہ سخت ہے۔

پاکستان میں مسیحی برادری کا اپنے گھر دوبارہ حاصل کرنے کا مطالبہ

پشاور۔26/اکتوبر۔ایم این این۔ مسیحی برادری کے ایک رکن نے حکومت سے اپنے آبائی گھر پر زمینوں پر قبضہ مافیا کے مبینہ غیر قانونی قبضے کا نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ پشاور پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے جاوید مسیح نے شہزاد مسیح اور خاندان کے دیگر افراد کے ہمراہ دعویٰ کیا کہ کوہاٹی محمد علی جوہر روڈ پر واقع ان کے آبائی گھر پر ہزار خوانی کے ایک مسلح گروہ نے زبردستی قبضہ کر رکھا ہے۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ گھر ان کی خاندانی وراثت ہے اور وہ وہاں برسوں سے رہ رہے تھے لیکن انہیں زبردستی بے دخل کر دیا گیا جس سے ان کا خاندان بے گھر ہو گیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ وہ متعدد بار مقامی حکام کو شکایات کر چکے ہیں لیکن کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔

जा.क्रं.नांवाशमनपा. ०६/२४४/२०२४
नांदेड वाघाळा महानगरपालिका
दिनांक: २९/८/२०२४

जाहिर प्रगटन

संचिका क्रं.२२४/४०/क्षे.का.०६(सिडको)/२०२३-२४

प्रकरणः नांव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहिर प्रगटनद्वारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की श्रीमती लक्ष्मी गंगाधरराव मोरे रा.वसरणी नांदेड यानी अर्ज सादर केला आहे की, सिडको घर क्र. 11-1-764 टाईप ---- सेक्टर-- शेत सर्वे नं.-- गट नं.-- प्लॉट (सदनिका) क्रं.२७ एकुण क्षेत्रफळ चौ.मी.

ज्याचा महानगर पालिका मालमत्ता क्रं.११-१-७६४ पिन नं.४०६०३०७१८८४ श्री प्रमोद रामखिलोनी गर्ग रा.वसरणी नांदेड यांचे नांवे नोंद असलेली मालमत्ता अर्जदाराने हस्तांतरण दस्त क्र.०१ दि.१५/७/२४ व सिडको प्रशासन भाडेपटटा हस्तांतरण आदेश (T.T.O) क्रं... सातबारा पत्रक दि..........आधारे प्राप्त झालेली आहे. त्यांचे नावाची नोंद नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिकेच्या मालमत्ता कर अकारणी नोंदवहीत घेण्यात येत आहे. तरी या संबंधात कोणास काही आक्षेप असल्यास, त्यांनी हे जाहिर प्रगटन प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (१५) पंधर दिवसाचे आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासह दाखल करावा. अन्यथा वरील आवधी संपल्यानंतर सदरील मालमत्तेवर अर्जदाराचे नांवाने मालमत्ता कर अकारणी नोंदवहीत सदरील नावाची नोंद घेण्यात येईल.

चर्तुःसिमा -पुर्वेस- प्लॉट नं.२८
पश्चिमेस - रोड
दक्षिणेस - रोड
उत्तरेस - प्लॉट नं.२६

क्षेत्रीय अधिकारी
क्षेत्रीय कार्यालय क्रं.०६ सिडको,
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड

जा.क्रं.नांवाशमनपा. ०६/३८२/२०२४
नांदेड वाघाळा महानगरपालिका
दिनांक: २०/९/२०२४

जाहिर प्रगटन

संचिका क्रं.२७४/४०/क्षे.का.०६(सिडको)/२०२४-२५

प्रकरणः नांव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहिर प्रगटनद्वारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की श्रीमती विजयकुमार वैजनाथ कांबळे रा.वसरणी नांदेड यानी अर्ज सादर केला आहे की, सिडको घर क्र. 11-2-40611020089 टाईप ---- सेक्टर -- शेत सर्वे नं.-- गट नं.१३ प्लॉट/फलॅट (सदनिका) क्रं.१९ एकुण क्षेत्रफळ ३०० चौ.मी.

ज्याचा महानगर पालिका मालमत्ता क्रं.११-२ पिन नं.४०६११०२००८९ श्रीमती भुमीता पि.अशोकराव शेंडगे/ भुमीता भ्र.प्रफुल मोरे रा.नांदेड यांचे नांवे नोंद असलेली मालमत्ता अर्जदाराने खरेदीखत/ विक्रीखत/ सौदा चिठ्ठी दस्त क्र.९१९ दि.२०१९ व .... दि.११/०५/१८ आधारे प्राप्त झालेली आहे. त्यांचे नावाची नोंद नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिकेच्या मालमत्ता कर अकारणी नोंदवहीत घेण्यात येत आहे. तरी या संबंधात कोणास काही आक्षेप असल्यास, त्यांनी हे जाहिर प्रगटन प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (१५) पंधर दिवसाचे आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासह दाखल करावा. अन्यथा वरील आवधी संपल्यानंतर सदरील मालमत्तेवर अर्जदाराचे नांवाने मालमत्ता कर अकारणी नोंदवहीत सदरील नावाची नोंद घेण्यात येईल.

चर्तुःसिमा -पुर्वेस- प्लॉट नं.२०
पश्चिमेस - घराचा उर्वरीत भाग
दक्षिणेस - स.नं.१५
उत्तरेस - रस्ता आहे.

क्षेत्रीय अधिकारी
क्षेत्रीय कार्यालय क्रं.०६ सिडको,
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड

مہاراشٹر اسمبلی انتخابات: کانگریس امیدواروں کی دو فہرستیں جاری

Sl. No.	No & Name of Constituency		Selected Candidates
1	12	Bhusawal - SC	Dr. Rajesh Tukaram Manvatkar
2	27	Jalgaon (Jamod)	Dr. Smt. Swati Sandip Wakekar
3	28	Akot	Mahesh Gangane
4	47	Wardha	Shekhar Pramodbabu Shende
5	49	Savner	Smt. Anuja Sunil Kedar
6	53	Nagpur South	Girish Krushnarao Pandav
7	58	Kamthi	Suresh Yadavrao Bhoyar
8	61	Bhandara - SC	Smt. Puja Ganesh Thavkar
9	63	Arjuni-Morgaon - SC	Dalip Waman Bansod
10	66	Amgaon - ST	Rajkumar Lotuji Puram
11	77	Ralegaon	Prof. Vasant Chinduji Purke
12	78	Yavatmal	Anil @ Balasaheb Shankarrao Mangulkar
13	80	Arni - ST	Jitendra Shivajirao Moghe
14	82	Umarkhed- SC	Sahebrao Dattrao Kamble
15	101	Jalna	Kalias Kisanrao Gortantyal
16	109	Aurangabad East	Madhukar Krishnarao Deshmukh
17	133	Vasai	Vijay Govind Patil
18	160	Kandivali East	Kalu Badheliya
19	161	Charkop	Yashwant Jayprakash Singh
20	179	Sion Koliwada	Ganesh Kumar Yadav
21	220	Shrirampur - SC	Hemant Ogale
22	238	Nilanga	Abhaykumar Satishrao Salunkhe
23	280	Shirol	Ganpatrao Appasaheb Patil

Sl. No.	No & Name of Constituency		Selected Candidates
1	26	Khamgaon	Rana Dalipkumar Sanada
2	41	Melghat - ST	Dr. Hemant Nanda Chimote
3	68	Gadchiroli - ST	Manohar Tulshiram Poreti
4	79	Digras	Manikrao Thakare
5	87	Nanded South	Mohanrao Marotrao Ambade
6	90	Deglur - SC	Nivruttirao Kondiba Kamble
7	91	Mukhed	Hanmantrao Venjkatrao Patil Betmogarekar
8	114	Malegaon Central	Ejaj Beg Ajij Beg
9	118	Chandvad	Shirishkumar Vasantrao Kotwal
10	127	Iqatpuri - ST	Lakibhau Bhika Jadhav
11	136	Bhiwandi West	Dayanand Motiram Choraghe
12	165	Andheri West	Sachin Sawant
13	177	Vandre West	Asif Zakaria
14	241	Tuljapur	Kuldeep Dhiraj Appasaheb Kdam Patil
15	276	Kolhapur North	Rajesh Bharat Latkar
16	282	Sangli	Prithviraj Gulabrao Patil

For favour of Publication.

(K.C. VENUGOPAL)
General Secretary AICC
26th October, 2024

ناندیڑ حلقہ جنوب سے ہمبرڈے کو کانگریس کا ٹکٹ

مکھیڑ سے بٹ موگریکر' دیگلور سے کونڈیبا کامبلے کو بھی ٹکٹ

ناندیڑ: 26/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹرا سمبلی انتخابات کیلئے کانگریس پارٹی نے آج اپنے امیدواروں کی مزید ایک فہرست یعنی تیسری لسٹ جاری کی ہے جس میں ناندیڑ حلقہ اسمبلی جنوب (ساوتھ) سے موجودہ رکن اسمبلی موہن انا ہمبرڈے کا نام کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مکھیڑ سے ہنمنت راو بٹ موگریکر اوا اور دیگلور کے ایس سی حلقہ سے نروتی راو کونڈیبا کامبلے کو ٹکٹ دیا گیا ہے ۔ اسی طرح مالیگاوں سنٹرل سے اعجاز بیگ عزیز بیگ اور ممبئی کے واندرے ویسٹ سے آصف ذکریا کو ٹکٹ دیا گیا ہے ۔ناندیڑ حلقہ شمال سے بھی کانگریس پارٹی نے اپنا امیدوار کھڑا کرنے کا فیصلہ کیا ہے مگر ابھی تک اس بارے میں پارٹی ہائی کمان نے کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ کیونکہ اس نشست سے شیوسینا ادوھوٹھاکرے اپنا دعویٰ کررہا ہے ۔ آج کی تیسری فہرست میں توقع تھی کہ کانگریس پارٹی ناندیڑ شمال سے اپنے امیدوار کے نام کا اعلان کرے گی مگر ابھی تک ایسا نہیں ہوا ہے۔ شیو سینا کے دعویٰ کے بعد کانگریس الجھن کا شکار ہے۔

سیاسی اشتہارات کے لیے میڈیا سرٹیفکیشن اور کنٹرول کمیٹی کی اجازت درکار

ناندیڑ: 26/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) ضلعی انتظامیہ نے ہدایت دی ہے کہ لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کے لیے کسی بھی اشتہار کی تیاری کے ساتھ ساتھ الیکٹرانک میڈیا، سوشل میڈیا، بلک ایس ایم ایس، ریڈیو جنگلز، چترارتھ کے ویڈیوز پر پوسٹس کے لیے کسی بھی تشہیر کے لیے اجازت ضروری اور لازمی ہے۔ ضلع میں لوک سبھا ضمنی انتخابات اور 9 ودھان سبھا عام انتخابات کے دوران اشتہارات کی قبل از سرٹیفکیشن کے لیے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کی صدارت میں ایک ڈسٹرکٹ میڈیا سرٹیفکیشن اینڈ کنٹرول کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ تمام سیاسی جماعتوں، امیدواروں، افراد کو حقیقی طور پر سیاسی اشتہارات استعمال کرنے/ نشر کرنے سے پہلے ڈسٹرکٹ میڈیا سرٹیفکیشن اینڈ کنٹرول کمیٹی سے پیشگی اجازت حاصل کرنی چاہیے۔ اشتہارات میں ٹیلی ویژن چینلز، کیبل نیٹ ورکس/کیبل چینلز، تھیٹرز، ریڈیو، نجی ایف ایم، عوامی مقامات پر آڈیو-ویڈیو ڈسپلے، ای اخبارات میں اشتہارات کی اشاعت، بلک ایس ایم ایس/صوتی پیغامات شامل ہیں۔ نیز، پولنگ سے ایک دن پہلے اور پولنگ کے دن پرنٹ میڈیا (پرنٹ میڈیا پیپر) میں اشتہارات شائع کرنے کے لیے میڈیا سرٹیفکیشن اینڈ کنٹرول کمیٹی کی پیشگی اجازت ضروری ہے۔ ضلعی سطح کی کمیٹی کو الیکٹرونک میڈیا پر جاری کیے جانے والے اشتہاری سرٹیفکیٹ کے لیے درخواست دینے کی ضرورت ہوتی ہے جو کہ کمیٹی کے دائرہ اختیار میں آنے والے حلقے سے انتخاب لڑنے والے شخص یا امیدوار کو جاری کرے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے دی گئی

ہدایات کے مطابق اس کمیٹی کے ذریعہ تمام سیاسی اشتہارات کی توثیق کی جاتی ہے۔ اس کے لیے الیکشن کمیشن آف انڈیا نے مختلف درخواستیں دستیاب کرائی ہیں۔ درخواست داخل کرنا اور مناسب اجازت لینا ضروری ہے۔ سیاسی جماعتیں/امیدوار اس وقت تک سیاسی اشتہارات نشر نہ کریں جب تک کہ ڈسٹرکٹ میڈیا سرٹیفکیشن اینڈ کنٹرول کمیٹی کی منظوری نہ ہو۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے دفتر کی پلاننگ بلڈنگ میں ایک درمیانی کمرہ قائم کیا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ میڈیا سرٹیفکیشن اینڈ کنٹرول کمیٹی اس روم کے ذریعے کرائی جارہی ہے۔ یہ کمیٹی 9 اسمبلی حلقوں کے انتخابی افسران اور سرکلر کے ایک میڈیا نمائندے پر مشتمل ہے۔ ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر ضلع کلکٹر کی رہنمائی میں اس کمیٹی کے ممبر سکریٹری کے طور پر کام کرتا ہے۔ لوک سبھا کا ضمنی انتخاب ہو یا اسمبلی الیکشن، دونوں انتخابات کے لیے اس سلسلے میں اجازت درکار ہوتی ہے۔ حال ہی میں دونوں الیکشن ایکسپینڈ یچر انسپکٹرز نے میڈیا روم کا دورہ کیا اور کام کا جائزہ لیا۔

تربیت کے ذریعے الیکشن ڈیوٹی کو آسان بنایا گیا - کلکٹر راوت

ناندیڑ شمال اسمبلی حلقہ میں پولنگ عملے کی پہلی تربیت مکمل

ناندیڑ: 26/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) ہر پولنگ افسر اور عملے کو 'چناو کا موسم، ملک کا وقار کے جذبے کے تحت قومی فرضہ کے طور پر ذمہ داری کے ساتھ تربیت سے گزرنا چاہیے۔ اصل پولنگ اسٹیشن پر ممکنہ مسائل کے حوالے سے تفصیلی ہدایات دی گئیں۔ ضلع مجسٹریٹ اور الیکشن ریٹرننگ آفیسر مسٹر ابھیجیت راوت نے اپیل کی کہ اگر ان مسائل کو ٹریننگ کے ذریعے حل کیا جائے تو الیکشن کروانے میں آسانی ہوگی۔ ناندیڑ لوک سبھا ضمنی انتخاب اور اسمبلی عام انتخابات-2024 کے لیے 16-ناندیڑ ودھان سبھا حلقہ، 86-ناندیڑ شمالی ودھان سبھا حلقہ کے تحت پولنگ سٹیشن کے پریزائیڈنگ افسروں اور پولنگ افسروں-ملازمین کی پہلی ٹریننگ کے ساتھ ساتھ ای وی ایم ہینڈلنگ کی ٹریننگ آج یہاں منعقد کی گئی۔ گیان ماتا ودیا وہار ودیالیہ کا متھا روڈ ناندیڑ۔ یہ تربیت ایک سیشن میں منعقد کی گئی۔ ٹریننگ کے آغاز میں ضلع مجسٹریٹ اور الیکشن ریٹرننگ آفیسر 16-ناندیڑ لوک سبھا ابھیجیت راوت کا الیکشن ریٹرننگ آفیسر اور ڈپٹی کلکٹر (روہیو) للت کمار وی ہدے نے خیر مقدم کیا۔ اس کے بعد لائیو ٹریننگ کا آغاز ہوا، اس سیشن میں الیکشن ریٹرننگ آفیسر اور ڈپٹی کلکٹر (روہیو) للت کمار وی ہڈے نے ایک پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعے پولنگ کے عمل کو شروع سے آخر تک کرنے کے بارے میں تفصیلی تربیت دی۔ اس میں الیکٹرانک ووٹنگ مشین (EVM) اور VVPAT (ووٹر ویریفائی ایبل پیپر آڈٹ ٹریل) کے بارے میں اہم معلومات دی گئی تھیں۔ الیکشن سے متعلق مختلف فارم کیسے پُر کیے جائیں، کسی کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے اور ان مسائل کا حل کیا ہے اس بارے میں تفصیلی تربیت دی گئی۔ مذکورہ ٹریننگ انٹرا یکٹو اور ڈسکشن میتھڈ کے ذریعے کی گئی۔ اس موقع پر وکاس بیرادار اور تحصیلدار پرگتی چوندیکر، بالاجی سونٹکے، اندراجیت گرڈ، نائب تحصیلدار تربیتی فورم میں موجود تھے۔ پولنگ سٹیشن پر انتخابی عمل اور فرائض کے بارے میں تفصیلی معلومات، مختلف فارمز، مختلف فارمز، آئینی اور غیر آئینی لفافوں کے بارے میں تفصیلی معلومات دی گئیں۔ بحث کے دوران الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) کے استعمال کے آسان طریقہ کار کی وضاحت کی گئی اور تربیت حاصل کرنے والوں کے سوالات/شکوک وشبہات کا ازالہ کیا گیا۔ جبکہ سیشن کا پہلا مرحلہ معلوماتی تربیت کا تھا، دوسرے مرحلے میں لائیو ای وی ایم شامل تھے۔ استعمال کی تربیت دی گئی۔ مذکورہ ٹریننگ میں تقریباً 900 ملازمین نے شرکت کی۔ ہر تربیتی سیشن کے دوسرے مرحلے میں، تمام فیلڈ افسران اور ای وی ایم ماسٹر ٹرینرز نے موجودہ عملے کو الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) اور وی وی پی اے ٹی (ووٹر ویریفائی ایبل پیپر آڈٹ ٹریل) کی اصل ہینڈلنگ کے بارے میں تربیت دی۔ اس میں الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) کو جوڑنے کے بارے میں ہینڈ آن ٹریننگ دی گئی۔ مذکورہ ٹریننگ میں پوسٹل بیلٹ کی ڈیمانڈ کے اندراج کے لیے فارم 12 پُر کیا گیا اور پوسٹل بیلٹ کے حصول کے حوالے سے تفصیلی رہنمائی بھی کی گئی۔ واضح کیا گیا کہ الیکشن ڈیوٹی پر رہتے ہوئے بھی کوئی ووٹ ڈال سکتا ہے۔ اس تربیتی مقام پر مختلف ملازمین کی حاضری کے اندراج کے لیے 20 میزوں پر کل 40 ملازمین کا تقرر کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ ووٹر اسسٹنس روم، ایمبولینس کے ساتھ میڈیکل ٹیم، ناندیڑ واگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن کی فائر بریگیڈ، سٹی ٹریفک برانچ کی ٹریفک پولیس کو بلایا گیا۔ مذکورہ تربیتی مقام پر ضروری بنیادی سہولیات فراہم کی گئیں۔ اس تربیتی سیشن کی کاروائی وکاس بیرادار، تحصیلدار اور مسز پرگتی چوندیکر تحصیلدار نے کی۔ 86-ناندیڑ شمالی اسمبلی حلقہ کے تمام افسران و ملازمین نے ٹریننگ کو کامیاب بنانے کے لیے خصوصی محنت کی۔

این سی پی جانب سے انتخابی مہم کا آغاز

ممبئی: این سی پی کے قومی صدر اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے 'ایل ای ڈی وین' کو جھنڈی دکھا کر اسمبلی انتخابی مہم کا آغاز کیا ہے۔ یہ معلومات این سی پی کے ریاستی صدر ایم پی سنیل تاٹکرے نے میڈیا کو دی۔ اسمبلی میں جہاں جہاں این سی پی کے امیدوار مقابلہ کررہے ہیں، یہ انتخابی وین ان حلقوں میں جائے گی۔ اس 'ایل ای ڈی وین' کے ذریعے مہایوتی حکومت کی طرف سے نافذ کردہ عوامی فلاحی اسکیموں جیسے 'لاڈکی بہین' اسکیم سے 2.5 کروڑ خواتین کو فائدہ پہنچا، کسانوں کو زراعت کے لیے بجلی کی معافی، مفت تین گیس سلنڈر اسکیم وغیرہ کے بارے میں عوام کو معلومات دی جائے گی۔ سنیل ٹٹکرے نے بتایا کہ 100 فیصد اخراجات برداشت کرنے کا انقلابی فیصلہ اور بہت سی دیگر اسکیمیں عوام اور ووٹرز تک پہنچانے کی کوشش ہے۔ اس موقع پر این سی پی کے قومی صدر اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار، ریاستی صدر ایم پی سنیل ٹٹکرے، پارٹی کے خزانچی ایم ایل اے شیواجی راؤ گرجے، ریاستی نائب صدر پرمود ہندوراو، ریاستی ترجمان سنجے ٹٹکرے، ممبئی بینک کے نائب صدر سدھارتھ کامبلے، ریاستی جنرل سکریٹری سنتوش دھووالی، ریاستی جنرل سکریٹری لطیف تمبولی، جنوبی ممبئی کے ضلع صدر مہیندر پنسارے، ودیارتھی ریاستی صدر پرشانت کدم اور بڑی تعداد میں پارٹی عہدیدار اور کارکنان موجود تھے۔

WANTED

Job Title: Consultant Gynecologist
Location: Nizamabad, Telangana
Job Type: Full-time

About Us: Ours is a reputed hospital in Nizamabad, committed to delivering quality patient care. We are seeking a skilled and compassionate Consultant Gynecologist to join our team.

Job Responsibilities: - Provide expert gynecological care to patients- Conduct deliveries, surgeries, and other medical procedures- Consult patients, diagnose, and treat gynecological conditions- Collaborate with other healthcare professionals- Participate in hospital/clinic administrative tasks

Requirements: - MS/DGO in Obstetrics & Gynecology- 0 - 2 years of experience (preferably in a similar setup)- Excellent communication and interpersonal skills- Ability to work in a team environment

What We Offer: - Competitive salary and benefits package- Opportunity to work with a dynamic team- State-of-the-art infrastructure

Contact Information:
Syed Mazhar 9640094161- 9440717523

سرزمین ہند پر پہلی بار نیوزی لینڈ نے ٹیسٹ سیریز پر کیا قبضہ

ہندوستانی کرکٹ شیدائی ہندوستانی ٹیم سے امید کر رہے تھے کہ تاریخ رقم کرتے ہوئے ایک بڑے اسکور کو حاصل کر نیوزی لینڈ سے ٹیسٹ سیریز 1-1 کی برابری کی جائے گی، لیکن سرزمین ہند پر نیوزی لینڈ نے ہی ایک نئی تاریخ رقم کر دی۔ نیوزی لینڈ نے جیسے ہی دوسرے ٹیسٹ میچ میں ہندوستان کو 113 رنوں سے شکست دی، ہندوستانی زمین پر پہلی بار ٹیسٹ سیریز جیتنے کا تمغہ حاصل کر لیا۔ 3 ٹیسٹ میچوں کی اس سیریز کے شروعاتی دونوں ٹیسٹ میچ جیت کر نیوزی لینڈ نے 0-2 کی ناقابل تسخیر سبقت لے لی ہے۔ نیوزی لینڈ نے ہندوستانی سرزمین پر پہلی بار 1955 میں ٹیسٹ میچ کھیلا تھا، اور اب تک وہ یہاں کوئی بھی ٹیسٹ سیریز نہیں جیت پائی تھی۔ یعنی 69 سالوں کا طویل انتظار نیوزی لینڈ نے آج ختم کرلیا۔ اتنا ہی نہیں، ہندوستان نے اپنی زمین پر 2012 سے جو ٹیسٹ سیریز جیتنے کا سلسلہ شروع کیا تھا، وہ سلسلہ بھی پونے ٹیسٹ میں شکست کے ساتھ ختم ہوگیا۔ ہندوستان کے نام گھر پر لگاتار 18 ٹیسٹ سیریز نہ ہارنے کا ریکارڈ رہا، اور یہ سلسلہ اب تھم گیا ہے۔

این سی پیِ ‹شرد پوار› کی جانب سے

22 امیدواروں کی دوسری فہرست جاری

ممبئی: این سی پی- ایس پی نے آئندہ اسمبلی انتخابات کے لیے اپنے امیدواروں کی دوسری فہرست جاری کردی ہے۔ پارٹی کے ریاستی صدر جینت پاٹل نے آج ایک پریس کانفرنس کے دوران 22 امیدواروں کے ناموں کا اعلان کیا۔ اس سے قبل پہلی فہرست میں 45 امیدوار شامل تھے اور اب تک کل 67 امیدواروں کا اعلان کیا جاچکا ہے۔ یہ اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ پارٹی انتخابات میں مضبوط تیاریوں کے ساتھ میدان میں اتر رہی ہے۔ پریس کانفرنس کے دوران جینت پاٹل نے ریاست کی موجودہ حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ لڑکیوں اور خواتین کو صرف انتخابی ضرورتوں کے تحت استعمال کیا جا رہا ہے۔ جے شری تھورات کے بارے میں جو بیانات دیے گئے وہ نہایت افسوسناک اور قابل مذمت ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاست بھر میں کپاس اور سویابین کی فصلوں کو شدید نقصان پہنچا ہے لیکن حکومت نے کسانوں کی کوئی مدد نہیں کی۔ ہر روز اوسطاً دو کسان خودکشی کررہے ہیں، جو کہ حکومت کی ناکامی کو ظاہر کرتا ہے۔ اس موقع پر این سی پی- ایس پی میں کئی نئے لیڈران شامل ہوئے۔ ان میں ناندگاؤں میونسپل کارپوریشن کے سابق اسٹینڈنگ کمیٹی چیئرمین گنیش گیتے، ضلع پلاننگ کمیٹی کے رکن گیانیشور گامنے، سابق میونسپل کونسلر وجے ساناپ، بالاصاحب گھاتراک، پرمود پالوی، پمپل گاؤں باسوانت زرعی پیداوار مارکیٹ کمیٹی کے ڈائریکٹر گوکل گیتے، شرد بوڈکے، پرتیک پاگر اور وکاس درگوڑے شامل ہیں۔ این سی پی- ایس پی کی دوسری فہرست میں شامل امیدواروں میں ایرن ڈول سے ستیش انا پاٹل، گنگاپور سے ستیش چوہان، شاہ پور سے پانڈورنگ بروورا، پرانڈا سے راہول موٹے، بیڑ سے سندیپ شیر ساگر، آروی سے میورا کالے، باگلان سے دیپیکا چوہان، ایولہ سے مانیک راؤ شندے، سنر سے اُدے سانگلے، ڈنڈوری سے سنیتا چاروسکر، ناسک مشرق سے گنیش گیتے، اُلہاس نگر سے اومی کالانی، جنتر سے ستیہ شیل شیرکر، پمپری سے سلکشنا شیلونت، کھڑک واسلا سے سچن دوڈکے، پروتی سے اشونی تائی کدم، اکولہ سے امیت بھانگرے، اہلیہ نگر شہر سے ابھیشیک کلمکر، مالشیرس سے اُتم راؤ جانکر، پھلٹن سے دیپک چوہان، چند گڑھ سے نندنی تائی بھابلکر اور اچل کرنجی سے مدن کارنڈے کا نام شامل ہے۔ پارٹی کی اس دوسری فہرست کے اجرا کے بعد جینت پاٹل نے کہا کہ این سی پی- ایس پی ریاست میں ایک طاقتور متبادل پیش کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کی حکمت عملی عوام کے مسائل پر مبنی ہوگی، خاص طور پر کسانوں کے مسائل، نوجوانوں کی بے روزگاری، اور خواتین کے حقوق کی حفاظت پر توجہ دی جائے گی۔ پریس کانفرنس میں پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری ایم ایل اے ڈاکٹر جیتند راوہاڈ، پارلیمنٹ کے رکن ڈاکٹر امول کولہے، مہاراشٹر کے جنرل سکریٹری ادیتی تائی نلاوڈے، ترجمان امول ماتلے اور سماجی انصاف کے محکمے کے صدر پندیت کامبلے بھی موجود تھے۔

خوشخبری! ناندیڑ کے طلباء کے لئے خوش خبری

ائی ٹی ائی میں داخلے کی تاریخ 31 اکتوبر 2024 تک بڑھا دی گئی ہے۔ نیشنل ائی ٹی ائی مال ٹیکڑی روڈ دیگلور ناکہ ناندیڑ کا اقلیتی ادارہ ہے۔ یہاں پر داخلے جاری ہیں۔ موٹر میکانیک فیٹر' ویلڈر فیٹروں میں داخلے کے لیے دسویں کامیاب' بارہویں کامیاب ناکام یا ارٹس کامرس اور سائنس والے طلبہ بھی داخلہ لے سکتے ہیں۔ ان طلباء کے لیے یہ ایک سنہری موقع ہے سرپرست اور طلبہ سے گزارش ہے کہا آئی ٹی آئی داخلے میں توسیع کی تاریخ سے استفادہ لیتے ہوئے آئی ٹی آئی میں ایڈمشن لے کر ہنرمند بننے اور اپنے مستقبل کو سنواریں۔ داخلوں کے لیے

نیشنل آئی ٹی آئی

مال ٹیکڑی روڈ ناندیڑ سے رابطہ کریں

پرنٹر' پبلیشر' پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس' اسماعیل مارکیٹ' چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4' بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ **ایڈیٹر : محمد نقی** *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔